58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 322 | صفحات: 08 | ۲۲ نومبر ۲۰۲۶ء بروز اتوار بمطابق ۱۱ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ | Sunday 22nd November 2026 | جلد نمبر 58



مشفق الرحیم ٹیسٹ سے باہر

جمعی فارمیٹ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے قبل بنگلہ دیش کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ تجربہ کار بلے باز مشفق الرحیم گردن کی اکڑن کی وجہ سے اس میچ کے باقی دو ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ جمعی افریقہ کے خلاف ۲۷ نومبر سے شروع ہونے والے ٹیسٹ کو اب ٹیم کے دیگر کھلاڑی تجربہ کار میں دوسرے ٹیسٹ کی۔ (تفصیلات اندر)



ہیری کین میدان سے باہر

انگلینڈ کی فٹبال ٹیم کے کپتان ہیری کین کے دائیں ٹخنے کی فریکچر کے باعث آئندہ کئی ہفتے میدان سے باہر رہیں گے۔ ہیری کین ہوٹسپر کے لیے کھیلتے ہوئے ٹخنے کی انجری کا شکار ہوئے تھے۔ ہیری کین کے بائیں ٹخنے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ ہیری کین میچ کے دوران ہی زخمی ہو گئے۔ (تفصیلات اندر)

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں نمایاں تبدیلی آگئی/شاہ

کہا کہ آج کشمیر کے نوجوانوں میں علیحدگی پسندی کا احساس ختم ہو چکا ہے



سرینگر/کے این ایس/ امرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کو کہا کہ 2019ء میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد کشمیر کے نوجوانوں میں علیحدگی پسندی کا رجحان ختم ہوا ہے اور 35 سالہ تشدد و بدامنی کے بعد اب وادی کشمیر کا کوئی مقامی نوجوان دہشت گردی میں ملوث نہیں ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق وہ اروناچل پردیش کے ایٹانگر کے قریب بندردیوا میں پولیس ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے، جہاں اروناچل پردیش پولیس کو صدر جمہوریہ کا پولیس کلر عطا کیا گیا۔ امت شاہ نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد کشمیر کی صورتحال میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں تبدیلی صرف/1



2002ء میں محکمہ فوڈ سیفٹی قائم کیا گیا مگر عملہ فراہم نہیں/سکینہ ایتو

مسئلے کا جائزہ لیا گیا ہے اور اس سلسلے میں ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے



سرینگر/کے این ایس/ جموں وکشمیر کی وزیر صحت سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ روٹین میٹ (خراب گوشت) اور غذائی ملاوٹ کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور اس معاملے میں کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق کولگام میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ فوڈ سیفٹی محکمہ قوانین کے تحت اپنا کام انجام دے رہا ہے اور خلاف ورزیوں کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد معاملات میں لائسنس منسوخ کیے گئے ہیں جبکہ موقع پر ہی ضروری کارروائی بھی عمل میں لائی گئی ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ فوڈ سیفٹی محکمہ/2

بھارت روایتی حدود سے آگے نئے امکانات کی تلاش میں/مودی

ملک کے پہلے بھارتی ٹیکنالوجی ادارے IIT کھڑگپور کی پلاٹینم جوبلی تقریبات سے خطاب

سرینگر/یو پی آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ بھارت نے گزشتہ 12 برسوں کے دوران یہ ثابت کیا ہے کہ سوچ کی حدود تو ڈکر ملک کی صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جاسکتا ہے، نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں اور غریب طبقے کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔ وزیر اعظم ہفتہ کو مغربی بنگال کے کھڑگپور میں ملک کے پہلے بھارتی ٹیکنالوجی ادارے (آئی آئی ٹی) کھڑگپور کی پلاٹینم جوبلی تقریبات سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بھارت نے واضح طور پر یہ عزم ظاہر کیا ہے کہ وہ روایتی حدود سے آگے بڑھ کر نئے امکانات تلاش کرے گا۔ مودی نے کہا کہ کوئی بھی قوم اپنی حقیقی صلاحیتوں کو اسی وقت پہچان سکتی ہے جب وہ اپنی حدود سے آگے بڑھنے اور نئے امکانات پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ 12 برسوں میں ان کی حکومت نے موجودہ رکاوٹوں کو دور کرنے اور غریبوں کو بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے۔ وزیر اعظم نے سابقہ حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پہلے لال قلعے سے غربت کے خاتمے کی باتیں تو کی جاتی تھیں، لیکن عملی اقدامات کے بجائے صرف فائلیں تیار ہوتی رہیں۔ انہوں نے عالمی بینک کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ گزشتہ 12 سے 13 برسوں کے دوران تقریباً 50 کروڑ افراد غربت سے باہر آئے ہیں۔ مودی نے اسے ملک کی سوچ اور کام کرنے کے طریقہ ؟ کار میں تبدیلی کا نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے گزشتہ چند برسوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے اور اس بات کو ثابت کیا ہے کہ سوچ کے دائرے وسیع کرنے سے ترقی کے نئے راستے کھل سکتے ہیں۔ مغربی بنگال کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ سرزمین ہمیشہ سے خیالات اور تحریکوں کی پرورش کا مرکز رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئی آئی ٹی کھڑگپور اسی مقام پر قائم ہے جہاں کبھی آزادی کی جدوجہد میں حصہ لینے والوں کے لیے حراستی کیمپ موجود تھا۔ مودی نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ ان مجاہدین آزادی کی زندگیوں، خیالات اور جدوجہد سے تحریک حاصل کریں جنہیں اس مقام پر قید رکھا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان مجاہدین کی قربانیاں اور نظریات آج بھی آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ وزیر اعظم نے ادارے کے 75 سالہ سفر کو اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس عرصے میں بھارت نے بھی نمایاں تبدیلی دیکھی ہے۔ ان کے مطابق ملک نے بیل گاڑیوں سے تیز/3



بھارت کی نوجوان آبادی ملک کا ایک بڑا سرمایہ ہے/عمر عبداللہ

جموں وکشمیر میں کاروبار تلاش کرنے کا مشورہ، نئی دہلی میں ایک یونیورسٹی کی تقریب سے خطاب

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ عملی زندگی میں قدم رکھتے ہوئے دیانت داری، ذمہ داری اور سماجی ہمدردی کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔ انہوں نے کہا کہ کامیاب قیادت کا تقاضا ہے کہ انسان دوسروں کی بات سنے اور ان کے خیالات کو سمجھنے کے بعد فیصلے کرے، جبکہ مسلسل سیکھنے کا جذبہ زندگی کے ہر مرحلے میں برقرار رہنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے ہفتے کے روز نئی دہلی میں آئی آئی ایل ایم یونیورسٹی کی تقریب تقسیم اسناد میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی، جہاں انہوں نے سال 2026 کے فارغ التحصیل طلباء کو مبارک باد پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے کامیاب ہونے والے طلباء کے اہل خانہ اور یونیورسٹی کے تدریسی عملے کو بھی اس اہم سنگ میل پر مبارک باد دی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ بھارت کی نوجوان آبادی ملک کا ایک بڑا سرمایہ ہے اور اس کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہے کہ نوجوان نہ صرف اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں کامیاب ہوں بلکہ ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے بھی معاشرے اور ملک کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی ترقی کے لیے شہریوں کی فعال شمولیت، سماجی ہمدردی اور فکری دیانت داری بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ ان کے مطابق نوجوانوں کو اپنی تعلیم اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو صرف ذاتی ترقی تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ انہیں معاشرے کے وسیع تر مفاد اور قومی تعمیر کے لیے بھی استعمال کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے نوجوان پیشہ ور افراد کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ کاروباری سرگرمیوں، جدید ٹیکنالوجی، سماجی خدمات اور عوامی خدمت کے شعبوں میں آگے آئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کو ترقی کی نئی منزلوں تک پہنچانے کے لیے نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں، اختراعی سوچ اور نئے تجربات کی ضرورت ہے۔ جموں وکشمیر کی ترقی اور مستقبل کے امکانات کا ذکر کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے فارغ/4

جموں وکشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال اور جاری آپریشنز کی پیش رفت

جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل ملن پربھات نے جائزہ لیا



سرینگر/کے این ایس/ جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) ملن پربھات نے ہفتہ کے روز جموں میں سینئر پولیس افسران کے ساتھ ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد کیا، جس میں جموں وکشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال اور جاری آپریشنز کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ اجلاس لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے حالیہ سیکورٹی جائزہ اجلاس کے دوران جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد کے سلسلے میں منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈی جی کوآرڈینیشن، آئی جی ریلوے،/5

BSF نے پاکستانی شہری کو پکڑ کر مقامی پولیس کے حوالہ کیا

جموں کے ارنیا میں بین الاقوامی سرحد کے قریب مشتبہ نقل وحرکت کے بعد کارروائی

سرینگر/یو پی آئی/ بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اہلکاروں نے ہفتہ کو جموں ضلع کے ارنیا سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک پاکستانی شہری کو حراست میں لے لیا۔ گرفتار نوجوان کو مزید تفتیش کے لیے مقامی پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ سیکورٹی حکام کے مطابق بین الاقوامی سرحد کے قریب گشت کے دوران بی ایس ایف اہلکاروں نے ایک شخص کی مشتبہ نقل وحرکت دیکھی، جس کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے اسے قابو کر لیا گیا۔ گرفتار نوجوان کی شناخت 20 سالہ اویس رضا ولد امداد حسین کے طور پر ہوئی ہے، جو پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع لیہ کی تحصیل کروڑ لعل عیسن کے علاقے جڑانوالی، ڈاک خانہ خاص بستی گوکل کا رہائشی بتایا جاتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ابتدائی کارروائی کے بعد نوجوان کو/6

رام بن میں تعینات پنجاب کا

فوجی جوان، جموں بس اڈے پر مردہ پایا گیا

جموں/یو این آئی/ جموں وکشمیر کے سرمائی دارالحکومت میں جنرل بس اسٹینڈ پر ہفتہ کی صبح مشکوک حالات میں فوج کے ایک جوان کی لاش برآمد ہوئی۔ جموں وکشمیر کے رام بن ضلع میں تعینات یہ جوان اصل میں پنجاب کا رہنے والا تھا۔ پولیس نے کہا، "لاش کو جموں کے گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی موت کی صحیح وجوہات کا پتہ چل سکے گا۔"

12 سالہ بچی کی عصمت دری پر 22 سال کی قید اور جرمانے کا حکم

بلند شہر/یو این آئی/ بلند شہر ضلع کی ایک خصوصی پوکسو عدالت نے 12 سالہ بچی کی عصمت دری کے معاملے میں قصوروار پائے گئے ملزم کو 22 سال قید اور 62 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ سرکاری وکیل دھرمیندر راگھو نے جمعہ کو بتایا کہ جہانگیر آباد تھانہ علاقے کے رہواڑا گاؤں کے رہنے والے وسیم کے بیٹے عمران نے سال 2022ء میں 12 سالہ بچی کو بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ لے جا کر اس کی عصمت دری کی تھی۔ اس معاملے میں 3 ستمبر 2022ء کو جہانگیر آباد تھانے میں ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 477/2022 کے تحت تعزیرات ہند کی دفعات 363، 366 (اے)، 376 اور پوکسو قانون کی دفعہ 3/4 (2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے تفتیش مکمل کر کے 7 دسمبر 2022 کو/11

ڈی آئی پی آر کی گوا میں 57 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا میں جموں وکشمیر کی نمائندگی

سیکرٹری آئی اینڈ پی آر جے اینڈ کے اسٹال کا دورہ کیا، فلم ایکوسسٹم، فلم بندی کے مواقع اور حکومتی اقدامات پر بریفنگ دی

گوا/محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ جموں وکشمیر (ڈی آئی پی آر) گوا میں 57 ویں بین الاقوامی فلم فیسٹیول آف انڈیا (آئی ایف ایف آئی) میں حصہ لے رہا ہے، جو اس خطے کی نمائندگی کر رہا ہے اور اپنے بھرپور سنیما ورثے، فلم بندی کے متنوع مقامات، ابھرتے ہوئے فلمی ماحولیاتی نظام اور حکومت کے زیر اہتمام جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے پہلے سے شروع کیے گئے اقدامات کو فروغ دے رہا ہے۔ جاری شرکت کے ایک حصے کے طور پر سیکرٹری آئی اینڈ پی آر اطلاعات ونشریات حکومت ہند نے جموں وکشمیر کے اسٹال کا دورہ کیا، جہاں انہیں جموں وکشمیر کے ابھرتے ہوئے فلمی ماحولیاتی نظام اور حکومت کی طرف سے فلم سیکٹر کو مضبوط کرنے اور خطے میں فلم پروڈکشن میں سہولت فراہم کرنے کیلئے کیے گئے مختلف اقدامات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ دورے کے دوران انہیں جموں وکشمیر کی بے پناہ سنیما صلاحیت، اس کے دلکش مناظر، متنوع جغرافیائی ترجیحات، بھرپور ثقافتی ورثے اور دلکش مقامات سے آگاہ کیا گیا، جو فلم سازوں، پروڈکشن ہاؤسز اور تفریحی صنعت/9



صنعتیں پھیل رہی ہیں، اور روزگار کی نوعیت تبدیل ہو رہی ہے/راج ناتھ

مہارت کی ترقی کی اہمیت صرف روزگار کے حصول تک محدود نہیں ہے



لکھنؤ/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہفتہ کے روز ہندوستان کے بڑھتے ہوئے دفاعی پیداوار کے شعبے کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ہنرمندی کی ترقی اب صرف روزگار پیدا کرنے تک محدود نہیں ہے اور یہ قوم کی تعمیر اور قومی سلامتی کے لئے اہم ہے۔ یہاں پانچویں نیشنل سکل کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ ملک کی صنعتیں پھیل رہی ہیں، اور روزگار کی نوعیت تبدیل ہو رہی ہے، جس سے نوجوانوں کے لیے اپنی صلاحیتوں کو مسلسل اپ گریڈ کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "آج مہارت کی ترقی کی اہمیت صرف روزگار کے حصول تک محدود نہیں ہے۔ یہ قوم کی تعمیر اور قومی سلامتی سے جڑی ہوئی ہے۔ اس کی ایک اہم مثال ہماری دفاعی پیداوار ہے۔" سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں صنعتیں بڑھ رہی ہیں، اور کام کرنے کے طریقے تیزی سے بدل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ایسی صورت حال میں، محض مہارت حاصل کرنا کافی نہیں ہے۔ وقت کے ساتھ ہم آہنگ رہنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اس لیے ہماری حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوششیں کر رہی ہے کہ نوجوانوں کی مہارت کو ہنرمندی،/7

زمین کے تنازعہ کے حل کیلئے ایک شخص کی ٹاور پر چڑھائی

آر ایس پورہ جموں میں دلچسپ مگر تشویش ناک منظر، مشکل سے نیچے لایا گیا

سرینگر/یو پی آئی/ جموں شہر کے مضافاتی علاقے آر ایس پورہ کے بس اسٹینڈ کے قریب ہفتہ کو اس وقت سنسنی پھیل گئی جب زمین کے ریکارڈ سے متعلق مبینہ تنازعے پر ایک شخص موبائل ٹاور پر چڑھ گیا۔ پولیس کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق مذکورہ شخص کا زمین کے ریکارڈ کے معاملے پر محکمہ مال کے بعض اہلکاروں کے ساتھ تنازعہ ہوا تھا، جس کے بعد اس نے موبائل ٹاور پر چڑھنے کا قدم اٹھایا۔ پولیس نے بتایا کہ واقعے کے اصل حقائق جاننے اور اس کے پس منظر کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ادھر واقعے کی اطلاع ملنے پر بڑی تعداد میں متعلقہ لوگ اور دیہاتی موقع پر جمع ہو گئے۔ انہوں نے ٹاور پر چڑھے شخص سے بحفاظت نیچے اترنے اور پولیس کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی۔ مقامی لوگوں نے اسے یقین دلایا کہ اس کی شکایت اور مسئلے کے ازالے کے لیے مناسب کارروائی کی جائے گی۔

بے خودی کی پانچ لاکھ سے زیادہ گولیاں برآمد ہونے کا انکشاف

بین الریاستی نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے چار افراد گرفتار/ حکام

سرینگر/یو پی آئی/ نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) نے دہلی سے وادی کشمیر تک ادویات کی غیر قانونی سپلائی میں ملوث ایک بین الریاستی نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے چار افراد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ کارروائی کے دوران مختلف اقسام کی پانچ لاکھ سے زائد گولیاں، کیپسول اور ادویات کی بوتلیں ضبط کی گئی ہیں۔ این سی بی کے ایک ترجمان نے ہفتہ کو بتایا کہ این سی بی کے جموں زونل یونٹ نے دہلی زونل یونٹ کے ساتھ مل کر یہ کارروائی انجام دی، جس سے قانونی سپلائی چین سے ادویات نکال کر غیر قانونی طور پر فروخت کرنے والے ایک منظم نیٹ ورک کا انکشاف ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خفیہ اطلاع ملنے کے بعد این سی بی جموں نے 16 نومبر کی علی الصبح ادھم پور ضلع کے چنینی علاقے میں واقع مادا ٹول پلازہ کے قریب سرینگر جا رہی ایک مسافر بس کو روکا۔ اس دوران ڈوڈہ ضلع کے بھدرواہ علاقے کے ایک رہائشی کے قبضے سے کھانسی کی معروف دوائی - کوڈین -(CBCS) کی سات کلوگرام مقدار ضبط/8

ہندوستان میں ہر سال تقریباً ایک کروڑ شادیوں کی تقریبات ہو رہی ہیں/رپورٹ

شادیوں سے وابستہ خریداری ملک کی کھپت پر مبنی معیشت کے لیے ایک اہم محرک بن چکی ہے

سرینگر/ٹی ای این/ بھارت میں شادیوں کا سیزن مختلف کاروباری شعبوں کے لیے معاشی ترقی کا اہم ذریعہ بن کر سامنے آیا ہے۔ آٹو موبائل، ملبوسات، گھریلو برقی آلات، خوراک اور روزمرہ استعمال کی اشیاء کی فروخت میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ملک میں شادیوں کے بڑھتے ہوئے اخراجات نے بازاروں میں صارفین کی طلب کو نئی رفتار دی ہے، جس سے مختلف صنعتوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت میں شادیوں کی معیشت کا حجم تقریباً 130 سے 200 ارب امریکی ڈالر کے درمیان ہے، جبکہ ملک میں ہر سال تقریباً ایک کروڑ شادیاں ہوتی ہیں۔ شادیوں کے دوران گاڑیوں، کپڑوں، گھریلو سامان اور کھانے پینے کی اشیاء پر ہونے والے اخراجات کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کا سبب بن رہے ہیں۔ آٹو موبائل شعبے میں شادیوں کے سیزن کے باعث گاڑیوں کی مانگ میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ماروتی سوزوکی کو مالی سال کی دوسری ششماہی میں تقریباً 10 فیصد ترقی کی توقع ہے، جبکہ کمپنی کے پاس تقریباً ڈھائی لاکھ گاڑیوں کی بکنگ زیر التوا ہے۔ اسی طرح رائل انفیلڈ کی موٹر سائیکلوں کی مانگ میں بھی اضافہ ہوا ہے اور بعض ماڈلز کے لیے انتظار کی مدت تقریباً دو ماہ تک پہنچ گئی ہے۔ گھریلو برقی آلات کی صنعت بھی اس رجحان سے مستفید ہو رہی ہے۔ ریفریجریٹرز، واشنگ مشینوں اور باورچی خانے میں استعمال ہونے والے آلات کی خریداری میں اضافہ ہوا/10

چیف سیکریٹری ڈاکٹر سجن سنگھ یادو کا ضلع ریاسی کا پہلا دورہ

منصوبوں کی تکمیل کے لیے مقررہ مدت طے، تاخیر اور ناقص کام پر سخت کارروائی کا انتباہ



جموں، 21 نومبر////// جموں وکشمیر کے چیف سیکریٹری کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنے پہلے ضلعی دورے کے دوران ڈاکٹر سجن سنگھ یادو نے آج ضلع ریاسی کا دورہ کیا اور علاقے میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا زمینی سطح پر جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے بنیادی ڈھانچے کے اہم منصوبوں کی پیش رفت کا بھی معائنہ کیا، بالخصوص کٹرہ پر توجہ مرکوز کی جو شری ماتا ویشنو دیوی کی زیارت کے لیے آنے والے عقیدت مندوں کا ایک اہم مرکز ہے۔ اس دورے کے دوران چیف سیکریٹری کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر ریاسی کمار اکھیشک، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ریاسی، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ریاسی اور ضلع انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران چیف سیکریٹری نے کٹرہ میں شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، سڑک رابطوں کو بہتر بنانے، عوامی ٹرانسپورٹ کی سہولیات میں اضافہ کرنے اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کو بہتر بنانے کے مقصد سے جاری اور مجوزہ متعدد منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ چیف سیکریٹری نے ہر منصوبے کی تکمیل کے لیے مخصوص مدت بھی مقرر کی اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مقررہ مدت پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر ریاسی کو ہدایت دی کہ ہر منصوبے کی پیش رفت کی ہفتہ وار بنیادوں پر ترجمہی اور باقاعدہ نگرانی کی جائے اور ان کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔ منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر اور تعمیراتی کاموں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی تاکید کرتے ہوئے ڈاکٹر یادو نے واضح کیا کہ مقررہ مدت میں کام مکمل نہ کرنے یا طے شدہ معیار برقرار نہ رکھنے والے متعلقہ افسران کے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ جائزہ لیے گئے منصوبوں میں کٹرہ میونسپل کمیٹی کی جانب سے تن تالاب میں۔۔۔/101

نیشنل کانفرنس ہیڈکوارٹر میں عوامی دربار کا انعقاد

ساگر نے عوامی مسائل سُنے، جلد ازالے کی یقین دہانی



سرینگر// پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح میں آج ایک عوامی دربار کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف دور دراز شہریوں، پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں نے کابینہ وزیر و پارٹی جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ حاجی علی محمد ساگر سے ملاقات کر کے اپنے مسائل اور عوامی شکایات پیش کیں۔ اس موقع پر دفود نے بالخصوص بجلی، محکمہ مال اور دیگر اہم عوامی مسائل کو اجاگر کیا۔ انہوں نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران عوام کو درپیش مشکلات اور دیرینہ مسائل کی جانب بھی توجہ مبذول کراتے ہوئے ان کے فوری حل کے لئے مداخلت کی اپیل کی۔ ساگر نے تمام وفود اور شہریوں کی شکایات اور مسائل کو نہایت صبر و تحمل سے سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو متعلقہ حکام کی نوٹس میں لا کر ان کے جلد از جلد حل کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں۔۔۔/102

گاندربل پولیس کی جانب سے تھانہ دیوس کا انعقاد

گاندربل، 21 نومبر////// گاندربل پولیس نے عوامی رابطہ پروگرام کے تحت گورنمنٹ مڈل اسکول بون پورہ چھترگل میں تھانہ دیوس کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام پولیس تھانہ گگن کے دائرہ اختیار میں منعقد ہوا جس کی صدارت ایس ڈی پی او گگن نے کی۔ اس موقع پر پولیس کے سینئر افسران، مقامی شہریوں، اسکول کے طلبہ اور اساتذہ نے شرکت کی۔ پروگرام کے دوران پولیس افسران نے عوامی شکایات اور مسائل بغور سنے اور یقین دلایا کہ جائز شکایات کا بروقت ازالہ کیا جائے گا۔ افسران نے منشیات کے استعمال اور دیگر سماجی برائیوں و لعنتوں کے خلاف فعال اور مؤثر اقدامات کرنے پر زور دیا۔ اس کے ساتھ ہی پولیس اہلکاروں پر زور دیا گیا کہ وہ محکمہ پولیس کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے پوری لگن، فرض شناسی اور جذبہ خدمت کے ساتھ اپنی۔۔۔/103

حکومت عوامی راحت کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے

شمیمہ فردوس نے نوائے صبح کمپلیکس سرینگر میں لوگوں کے مسائل سُنے



سرینگر// نیشنل کانفرنس کی خواتین ونگ صدر اور وزیر تعلیم وعلمی شکتی ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس پر وادی کے اطراف اکناف سے آئے ہوئے عوامی وفود، معزز شہریوں، ایمپلائز یونینوں، والدین انجمنوں، پارٹی لیڈران، عہدیداران اور کارکنان سے ملاقاتی ہوئیں۔ اس موقعے پر پارٹی کے سینئر لیڈر اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر، صوبائی صدر خواتین ونگ انجینئر صبیہ قادری اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ اس دوران شمیمہ فردوس سے ملاقاتی ہونے والوں نے اپنے اپنے علاقوں اور ذاتی مسائل و مشکلات اور مطالبات زبانی اور تحریری طور پر پیش کئے جبکہ والدین نے سکولی فیس، کتابوں، وردیوں کی خریداری سے متعلق درپیش مسائل اُجاگر کئے۔ وزیر موصوف نے۔۔۔/106

سید محمد الطاف بخاری کا سرینگر کے عوام

بالخصوص خواتین کو درپیش مصائب و مشکلات پر اظہارِ تشویش



سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے کہا ہے کہ کشمیری معاشرے کے سماجی، اقتصادی اور سیاسی شعبوں میں خواتین کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی جموں وکشمیر میں خواتین کو اقتصادی، سماجی، تعلیمی اور سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ وہ سرینگر میں اپنی پارٹی کی خواتین ونگ کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں ضلع بھر سے خواتین رہنماؤں اور پارٹی کی سینئر خواتین کارکنوں نے شرکت کی۔ اس اجلاس کا انعقاد پارٹی میں خواتین کے کردار اور ان کی شمولیت کا جائزہ لینے کے لیے کیا گیا تھا۔ اپنے خطاب کے دوران سید محمد الطاف بخاری نے سرینگر شہر کے باشندوں، بالخصوص خواتین کو درپیش مسائل پر ایک بار پھر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا: ''میں سرینگر شہر کے عوام کو درپیش مسائل مسلسل اٹھاتا رہتا ہوں، کیونکہ یہ دیکھ کر مجھے تکلیف ہوتی ہے کہ لوگ مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے لوگوں کو ان کی کوئی فکر نہیں۔ شہر۔۔۔/105

ست شرما نے یوم دستور کی تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ لیا

کہا عوامی شکایات کے ازالے پر خصوصی توجہ دی جائے گی



جموں، 21 نومبر////// جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ست شرما (سی اے) نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر ٹریکوٹہ نگر جموں میں ایک تنظیمی اجلاس کی صدارت کی جس میں آئندہ سیوا دوت مہم کی تیاریوں اور پارٹی کے تنظیمی پروگراموں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بی جے پی کے نائب صدر راجیو چرک، جنرل سیکریٹریز سنجیتا ڈوگرا اور بلدیو سنگھ بلواریہ، ریاستی سیکریٹریز پون شرما، ریاستی خزانچی پربھات سنگھ جموال، او بی سی مورچہ کے صدر برہم جیوت ستی، کسان مورچہ کے صدر راکیش پنت سمیت دیگر سینئر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ بی جے پی یکم دسمبر سے 25 دسمبر 2026 تک سیوا دوت مہم کا انعقاد کرے گی، جس کا مقصد وزیر اعظم نریندر مودی کے خدمت کے پیغام کو سماج کے ہر طبقے تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کے ذریعے عوامی خدمت، بیداری اور لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطے کو فروغ دے کر پارٹی کے بنیادی سطح پر عوامی تعلقات کو مزید مضبوط۔۔۔/104

ایس ڈی ایم کرناہ کا کسان شناختی کارڈ کے اندراج کیمپوں کا معائنہ

کپواڑہ، 21 نومبر////// سب ڈویژنل مجسٹریٹ کرناہ نے تحصیلدار کرناہ کے ہمراہ آج سب ڈویژن کے مختلف علاقوں میں کسان شناختی کارڈ بنانے کے لیے قائم کیمپوں کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے جاری اندراجی مہم کی پیش رفت اور مقامی کسانوں کے لیے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ایس ڈی ایم نے کیمپوں میں تعینات عملے سے بات چیت کی اور اب تک تیار کیے گئے کسان شناختی کارڈوں کی تعداد کے بارے میں تفصیلات حاصل کیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ہر مستحق کسان کا اندراج یقینی بنایا جائے تاکہ وہ سرکاری فلاحی اسکیموں اور زرعی خدمات سے باآسانی استفادہ کر سکیں۔ ایس ڈی ایم نے محکمہ مال اور محکمہ زراعت کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں کے لیے اندراج کا عمل آسان اور۔۔۔/107

ڈپٹی کمشنر اننت ناگ نے چھترگل میں عوامی شکایات کے ازالے کے لیے خصوصی دربار منعقد کیا



اننت ناگ، 21 نومبر////// انتظامیہ کو عوام کے قریب لانے اور ان کے مسائل و مطالبات سننے کی غرض سے آج ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول چھترگل میں ایک بڑے عوامی دربار اور شکایات ازالہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں بلاک چھترگل کے لوگوں کے ترقیاتی مسائل، مطالبات اور دیگر شکایات سنی گئیں۔ پروگرام میں بلاک کے مختلف دیہات اور سماج کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے پُرجوش شرکت کی اور ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ کے سامنے اپنے مسائل اور مطالبات رکھے۔ عوامی دربار کے دوران لوگوں نے سڑک رابطوں، پینے کے پانی، آبپاشی، صحت، تعلیم، بجلی، مواصلاتی سہولیات، سیاحت، زراعت، باغبانی اور دیگر بنیادی عوامی خدمات سے متعلق متعدد مسائل اٹھائے۔ کئی شکایات کا موقعے پر ہی ازالہ کیا گیا، جبکہ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو باقی جائز مطالبات پر فوری کارروائی کرنے کی۔۔۔/108

رفیع آباد حلقہ میں آبپاشی اور پینے کے پانی کے بنیادی ڈھانچے کو بڑا فروغ / جاوید ڈار

7 سنگِ بنیاد رکھے گئے، الصفا کالونی واٹر سپلائی سکیم کا افتتاح



بارہمولہ 21 نومبر// رفیع آباد حلقہ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ایک بڑا حوصلہ دیتے ہوئے وزیر برائے زراعت، خزانہ، کان کنی اور کوآپریٹو مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج سات اہم ترقیاتی منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھا اور ایک بڑی واٹر سپلائی اسکیم کا افتتاح کیا، جس میں مجموعی طور پر 29 کروڑ 26 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری شامل ہے۔ پراجیکٹس آبپاشی اور پینے کے پانی کے شعبوں پر محیط ہیں ان کا مقصد دیہی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا، آبپاشی کی صلاحیت کو بڑھانا، زرعی پیداوار میں مدد دینا اور لوگوں کیلئے پینے کے پانی کی قابلِ اعتماد سہولیات کو یقینی بنانا ہے۔ کلیدی آبپاشی پراجیکٹس میں سے وزیر نے ریبن رفیع آباد میں لفٹ ایری گیشن اسکیم کا سنگِ بنیاد رکھا جسے آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈویژن بارہمولہ کی جانب سے 50.46 لاکھ روپے کی مختص لاگت سے عمل میں لایا جا رہا ہے۔ انہوں نے انٹیگرل سپورٹ سکیم (ایس ایس وائی) کے تحت 31.57 لاکھ روپے کی لاگت سے ہنزلہ زمیندارا کوال کی بہتری کا سنگِ بنیاد بھی رکھا۔ وزیر نے مزید 366.53 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے ناہارڈ کے تحت شروع کی جانے والی ہارون میں لفٹ ایری گیشن اسکیم کا بھی سنگِ بنیاد رکھا۔ وزیر موصوف نے 18.52 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک اور اہم پروجیکٹ وجبل لفٹ ایری گیشن اسکیم کا سنگِ بنیاد رکھا۔ وزیر نے ایس ایس وائی کے تحت 24.44 لاکھ روپے کی مختص لاگت سے اٹھامل آبپاشی اسکیم اچھبل کی بحالی اور بہتری کا بھی سنگِ بنیاد رکھا۔ مسٹر جاوید ڈار نے پینے کے پانی کے۔۔۔/109

کشمیر میں خراب گوشت اور غیر معیاری غذائی اشیاء کی مبینہ فروخت

پر ایڈووکیٹ عبدالرشید ہانجورہ کا اظہارِ تشویش

سرینگر، 21 نومبر// اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ (IRRT) کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے جموں وکشمیر کے مختلف بازاروں میں خراب گوشت، غیر صحت بخش اور غیر معیاری غذائی اشیاء کی مبینہ فروخت، ذخیرہ اندوزی اور تقسیم سے متعلق مسلسل موصول ہونے والی شکایات اور اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایڈووکیٹ ہانجورہ نے فوڈ سیفٹی محکمہ اور دیگر متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے نفاذی نظام کو متحرک کریں اور اس لعنت کی روک تھام کے لیے مسلسل، جامع اور مؤثر مہم شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی صحت، بالخصوص بچوں کی صحت اور بہبود کو چند روپے کے منافع اور لاپرواہی تاجروں کی حرص کی بھینٹ نہیں چڑھایا جا سکتا۔ گلستان نیوز چینل سے گفتگو کرتے ہوئے ایڈووکیٹ ہانجورہ نے کہا کہ ہوٹلوں اور ریستورانوں میں مبینہ طور پر کھلے عام خراب گوشت اور غیر صحت بخش غذائی اشیاء فروخت کیے جانے کی اطلاعات نے غذائی تحفظ کی نگرانی اور قوانین پر عمل درآمد کے نظام کی کارکردگی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ، نامناسب ذخیرہ اندوزی، غیر صحت بخش طریقے سے خوراک کی تیاری اور زائد المیعاد یا خراب اشیاء کی فروخت عوامی صحت کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے، جسے کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وادی بھر میں مبینہ طور پر غیر معیاری اور مضر صحت غذائی اشیاء صارفین، خصوصاً بچوں کو فروخت کی جا رہی ہیں۔ ان میں سڑک کنارے۔۔۔/112

ڈپٹی کمشنر گاندربل نے ڈلر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی کارکردگی کا جائزہ لیا

مانسبل جھیل کے تحفظ، سیاحتی بنیادی ڈھانچے اور جاری ترقیاتی کاموں پر تبادلہ خیال



گاندربل، 21 نومبر////// ڈپٹی کمشنر گاندربل شریا سنگھل نے آج ڈلر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈبلیو ایم ڈی اے) کے میٹنگ ہال میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں اتھارٹی کی مجموعی کارکردگی، جاری ترقیاتی کاموں، مانسبل جھیل کے تحفظ اور سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر احسن الحق چشتی نے اتھارٹی کی کامیابیوں، جاری اقدامات اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے جھیل کے تحفظ، ماحولیاتی انتظام، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سیاحت کے فروغ کے لیے اٹھائے گئے اہم اقدامات کو اجاگر کیا۔ اجلاس میں مانسبل جھیل کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا، جن میں جھیل کی تہہ سے مٹی اور دیگر مواد نکالنا، آبی جڑی بوٹیوں کی صفائی، صفائی مہمات، کچرے کے انتظام اور صفائی ستھرائی سے۔۔۔/111

ڈپٹی کمشنر بڈگام کا ٹرانزٹ رہائشی کالونی شیخ پورہ کا دورہ

بنیادی سہولیات اور ترقیاتی ضروریات کا جائزہ



بڈگام، 21 نومبر////// ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور نے آج ٹرانزٹ رہائشی کالونی شیخ پورہ کا دورہ کیا اور وہاں مقیم لوگوں کو درپیش مختلف مسائل، بنیادی ڈھانچے کی ضروریات اور شہری سہولیات کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مقامی باشندوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا اور ضروری سہولیات کی دستیابی اور ان میں بہتری سے متعلق ان کے مطالبات اور شکایات بغور سنیں۔ انہوں نے موجودہ بنیادی ڈھانچے کا بھی جائزہ لیا اور مقامی لوگوں کی جانب سے اجاگر کیے گئے مسائل کو حل کرنے کے لیے مختلف اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے پرانی عمارتوں کی مرمت اور تجدید، نمی اور پانی کے رساؤ سے متعلق مسائل کے ازالے، بچوں کے پارک کی تجدید، کمیونٹی ہال میں بارش کے پانی کے ذخیرہ خانے کی سہولیات کو بہتر بنانے، نکاسی آب کے نظام اور سیپٹک ٹینکوں کی مناسب کارکردگی اور صفائی ستھرائی کے انتظامات۔۔۔/110

ڈپٹی کمشنر پلوامہ کا بزرگ شہریوں کے مسائل پر تبادلہ خیال کیلئے اجلاس طلب

بزرگوں کے لیے وقار ہاؤس، لائبریری اور تفریحی سہولیات قائم کرنے کی تجویز



نومبر////// ڈپٹی کمشنر پلوامہ کلدیپ کرشن سدھا نے آج ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹو کمپلیکس پلوامہ میں ایک اجلاس کی صدارت کی، جس میں بزرگ شہریوں کو درپیش مسائل اور ان کی تشویش سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کا مقصد بزرگ شہریوں کی تجاویز حاصل کر کے عوامی خدمات کو مزید بہتر بنانا تھا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر پلوامہ گلزار احمد بٹ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ایس ایم اشرف، چیف پلاننگ آفیسر عاشق کھانڈے، ایڈیشنل ایس پی پلوامہ، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ پلوامہ، چیف میڈیکل آفیسر پلوامہ، محکمہ آر اینڈ بی اور کے پی ڈی سی ایل کے ایگزیکٹو انجینئرز، دیگر افسران اور ضلع بھر سے تعلق رکھنے والے بزرگ شہریوں نے شرکت کی۔ ابتدائی کلمات میں ڈپٹی کمشنر نے بزرگ شہریوں کی جانب سے معاشرے کے لیے دی گئی گراں قدر خدمات اور ان کی پیش بہا قربانیوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ بزرگوں کے وقار، فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات تک ان کی رسائی یقینی بنانا ضروری ہے۔ اجلاس کے دوران بزرگ شہریوں نے صحت، پینے کے پانی، بجلی کے بنیادی ڈھانچے، سڑک رابطوں، صفائی ستھرائی، محکمہ مال کی خدمات، سماجی تحفظ اور فلاحی اسکیموں پر عمل درآمد سے متعلق مختلف مسائل اٹھائے۔ اس موقع پر ایک اہم مطالبہ بزرگ شہریوں کے لیے لائبریری اور تفریحی سہولیات سے آراستہ وقار ہاؤس قائم کرنے کا پیش کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے یقین دلایا کہ اس مقصد کے لیے مناسب اراضی کی نشاندہی کر کے اس تجویز پر ترجیحی بنیادوں پر کارروائی کی جائے گی۔ دیگر مسائل میں سڑکوں پر میکڈم بچھانے، بجلی کے بنیادی۔۔۔/113

ڈپٹی کمشنر شوپیان کا اداروں میں دستیاب سہولیات اور فلاحی انتظامات کا جائزہ

بچیوں کی تعلیم، کھیل کود اور تخلیقی سرگرمیوں کو فروغ دینے پر زور



شوپیان، 21 نومبر////// ڈپٹی کمشنر شوپیان چرندیپ سنگھ نے آج پریشا جائنڈ کیئر انسٹی ٹیوشن (گرلز ہوم) شوپیان اور یہال ایڈمنسٹریٹو کمپلیکس، اولڈ ڈی سی آفس شوپیان میں قائم خواتین کے لیے ون اسٹاپ سینٹر (سکھی) کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے دونوں اداروں کے کام کاج، دستیاب سہولیات اور فراہم کی جانے والی فلاحی خدمات کا جائزہ لیا۔ پریشا گرلز ہوم کے دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے وہاں مقیم بچیوں کے ساتھ بات چیت کی۔ بچیوں نے اپنا تعارف پیش کیا اور اپنی دلچسپیوں، مشاغل اور مستقبل کے عزائم کے بارے میں بتایا۔ ڈپٹی کمشنر نے ان کے مسائل سنے، بنیادی ضروریات کے بارے میں دریافت کیا اور انہیں تعلیم، محنت اور ثابت قدمی کے ذریعے زندگی کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ حالات کبھی بھی ان کے خوابوں اور عزائم کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے چاہئیں۔ ضلع سوشل ویلفیئر آفیسر شوپیان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر نے ادارے میں رہائشی کمروں، کھانے کے ہال، جماعتوں، کتب خانے اور دیگر سہولیات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کھانے کے معیار، صفائی ستھرائی، کھانے کے مینیو اور کھانے کی فراہمی کے نظام کا جائزہ لیتے ہوئے پورے احاطے کی مناسب صفائی اور دیکھ بھال یقینی۔۔۔/114

نیشنل کانفرنس کے وفد نے حاجی عبدالاحد ڈار کے اہل خانہ کی ڈھارس بندھائی

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور وزیر اعلیٰ کے مشیر کی قیادت میں آج پارٹی اعلیٰ سطحی وفد نے آج بڈگام جا کر وہاں پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق ضلع صدر و ڈی ڈی سی حاجی عبدالاحد ڈار کے سوگوران کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی گئی۔ وفد میں پارٹی کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار، ضلع صدر بڈگام غلام نبی بٹ، صوبائی یوتھ صدر مشتاق میر اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ پارٹی لیڈران نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نے اپنی پوری زندگی لوگوں کی فلاح۔۔۔/115

وادی کے لیل ونہار

JKSSB کے تمام امتحانات تحقیقات مکمل ہونے تک ملتوی کیے جائیں: آغا روح اللہ کا حکام سے پُرزور اپیل

کے این ایس/سابق رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (JKSSB) کے آسکدہ امتحانات کو مبینہ دھاندلی اور بھرتی عمل میں بے ضابطگیوں کی مکمل تحقیقات تک ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرینگر میں احتجاج کر رہے امیدواروں سے خطاب کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا کہ جب تک مبینہ دھاندلی میں ملوث افراد کی شناخت کر کے انہیں سزا نہیں دی جاتی اور امتحانی نظام میں ضروری اصلاحات نہیں کی جاتی، تب تک JKSSB کو مزید امتحانات منعقد نہیں کرنے چاہئیں۔ انہوں نے حالیہ امتحان کے حوالے سے JKSSB کے اس بیان پر سوال اٹھایا کہ امتحان کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا، جبکہ پولیس نے مبینہ دھاندلی کے ٹیپ ورک کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کئی افراد کو گرفتار کیا ہے۔ آغا روح اللہ نے کہا کہ گزشتہ تین سے چار برسوں کے دوران بھرتی امتحانات میں مختلف نوعیت کے اسکینڈل سامنے آتے رہے ہیں، لیکن ان واقعات کو روکنے کے لیے کوئی مؤثر اقدامات نہیں کیے گئے۔ ان کے مطابق ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے امتحانی عمل میں دھاندلی کی جا رہی ہے، جس سے محنت کرنے والے امیدواروں کے مستقبل پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ویشنو دیوی یاتریوں کی سہولت کیلئے انتظامات میں نمایاں بہتری آئی/شرائن بورڈ

جموں کے ریاسی میں واقع ویشنو دیوی مندر کی یاترا میں رواں سال عقیدت مندوں کی غیر معمولی آمد کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک تقریباً 87 لاکھ یاتری ماتا کے درشن کر چکے ہیں۔ ویشنو دیوی شرائن بورڈ نے امید ظاہر کی ہے کہ اگر یاتریوں کی آمد کا موجودہ سلسلہ برقرار رہا تو رواں سال کے اختتام تک یہ تعداد ایک کروڑ سے تجاوز کر سکتی ہے۔ آفیشل نیوز بیورو کے مطابق جموں کے ویشنو دیوی یاترا میں عقیدت مندوں کی تعداد 87 لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر رجن کمار نے کٹرہ میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یاترا کے دوران عقیدت مندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ملک اور بیرونِ ملک سے آنے والے یاتریوں کا ماتا ویشنو دیوی پر غیر معمولی اعتماد اور عقیدت برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ شرائن بورڈ نے گزشتہ کچھ عرصے کے دوران یاتریوں کی سہولت کیلئے بنیادی ڈھانچے اور دیگر انتظامات میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ بورڈ کی مسلسل کوشش ہے کہ مقدس یاترا پر آنے والے ہر عقیدت مند کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے سفر کو زیادہ آرام دہ اور محفوظ بنایا جائے۔ رجن کمار نے کہا کہ اس سال گزشتہ برس کے مقابلے میں یاتریوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور اب تک تقریباً 87 لاکھ عقیدت مند ماتا کے دربار میں حاضری دے چکے ہیں۔ ایک کروڑ یاتریوں کا ہدف عبور کرنے کے امکانات کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے امید ظاہر کی کہ یاترا ابھی جاری ہے اور آئندہ ایک ماہ کے دوران یاتریوں کی آمد کی صورتحال مزید واضح ہو جائے گی۔ انہوں نے عقیدت مندوں سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں ماتا ویشنو دیوی کے درشن کے لیے آئیں اور ماتا کا آشیرواد حاصل کریں۔ شرائن بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ماہانہ اعداد وشمار کے مطابق رواں سال جنوری سے اکتوبر تک مجموعی طور پر 83 لاکھ 20 ہزار 256 عقیدت مندوں نے ماتا ویشنو دیوی کے دربار میں حاضری دی۔ شرائن بورڈ کے حکام کا کہنا ہے کہ یاتریوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے سہولیات میں مسلسل اضافہ کیا جا رہا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، یاترا کے راستے پر بہتر انتظامات، عقیدت مندوں کی سہولت اور مقدس غار تک پہنچنے کے سفر کو محفوظ و آرام دہ بنانے کے لیے مختلف اقدامات جاری ہیں۔ شرائن بورڈ کو امید ہے کہ موجودہ رجحان برقرار رہنے کی صورت میں رواں سال یاتریوں کی تعداد ایک کروڑ کے تاریخی ہندسے کو عبور کر سکتی ہے۔

نومبر کے آخر تک موسم عموماً خشک رہے گا

درجہ حرارت میں ایک سے دو ڈگری کمی متوقع

این این بی/وادی کشمیر میں جاری خشک موسمی صورتحال کے بیچ شبانہ سردیوں کا زور کچھ حد تک کم ہو گیا کیونکہ کشمیر میں رات کے درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ درج کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے اگلے 10 روز تک خشک موسمی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ رواں ماہ کے آخر تک شبانہ درجہ حرارت میں ایک دو ڈگری کی کمی کا مزید امکان ہے۔ وادی کشمیر میں جاری خشک موسمی صورتحال کے چلتے شبانہ سردیوں میں معمولی کمی دیکھنے کو ملی ہے۔ جموں وکشمیر میں موسم کی صورتحال کے دوران وادی کشمیر اور جموں خطے کے بیشتر علاقوں میں رات کے درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جبکہ بیشتر موسمیاتی مراکز پر کم سے کم درجہ حرارت معمول سے زیادہ درج کیا گیا۔

جموں میں 31 سالہ شخص کی لاش برآمد، علاقے میں سنسنی، تحقیقات شروع

یو این ایس/ جموں شہر کے بی سی روڈ علاقے میں ہفتہ کی صبح ایک 31 سالہ شخص کی لاش برآمد ہوئی، جس کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مقامی لوگوں نے صبح کے وقت سڑک کے کنارے لاش دیکھی اور فوری طور پر پولیس کو اس بارے میں اطلاع دی۔ اطلاع موصول ہونے کے بعد پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی، جبکہ فارنسک سائنس لیبارٹری (FSL) جموں کی ٹیم نے بھی موقع پر پہنچ کر ضروری معائنہ کیا اور شواہد جمع کیے۔ بعد ازاں لاش کو پولیس نے اپنی تحویل میں لے کر قانونی وطبی کارروائیوں کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) جموں منتقل کر دیا۔ حکام کے مطابق متوفی کی شناخت نجیت (31) ولد بیت کی تفصیلات دستیاب نہیں، ساکن دھار، علاقہ چندر کوٹ، ضلع رام بن کے طور پر ہوئی ہے۔ ادھر پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ موت کی اصل وجوہات اور اس کے گرد وپیش کے حالات کا پتہ لگایا جا سکے۔ پولیس حکام کے مطابق مزید حقائق قانونی وطبی کارروائیوں اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سامنے آئیں گے۔

چینی ناشری محور پر دوسری 9 کلومیٹر طویل سرنگ کا منصوبہ

تکمیل چار سال میں متوقع

یو این ایس/نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے جموں سرینگر قومی شاہراہ پر چینی ناشری محور کے ساتھ دوسری متوازی سرنگ تعمیر کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ تقریباً 9 کلومیٹر طویل اس سرنگ پر 3,449.63 کروڑ روپے خرچ ہونے کا تخمینہ ہے۔ مجوزہ سرنگ کے ذریعے ادھم پور اور رام بن اضلاع کے درمیان شاہراہ کے بنیادی ڈھانچے اور ٹریفک کی گنجائش کو مزید بہتر بنایا جائے گا رپورٹ کے مطابق یہ نئی سرنگ پہلے سے موجود ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی سرنگ کے متوازی تعمیر کی جائے گی۔ منصوبے کا مقصد قومی شاہراہ پر آمدورفت کو مزید آسان بنانا اور ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنا ہے۔ حکام کے مطابق اس منصوبے میں جدید ٹنلنگ ٹیکنالوجی استعمال کی جائے گی اور تعمیراتی کام مکمل ہونے میں تقریباً چار سال لگنے کی توقع ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ این ایچ اے آئی کے ریجنل دفتر جموں نے منصوبے کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) تیار کر کے اتھارٹی کے مرکزی دفتر کے ذریعے مرکزی وزارت برائے روڈ ٹرانسپورٹ وہائی ویز (MoRTH)، نئی دہلی کو ارسال کر دی ہے۔ منصوبے کو دسمبر 2026 کے آخر تک منظوری ملنے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔ این ایچ اے آئی کے ادھم پور پروجیکٹ امپلیمنٹیشن یونٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ایش گپتا نے اخبار کو بتایا کہ اتھارٹی کو جموں سے سرینگر تک چار لین والی قومی شاہراہ کی تعمیر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بیر پنجال پہاڑی سلسلے میں بانہال کے مقام پر پہلے ہی دو چار لین والی سرنگیں تعمیر کی جا چکی ہیں، تاہم چینی ناشری سیکٹر میں دوسری سرنگ کا منصوبہ ابھی تک شروع نہیں کیا گیا ہے۔ ایش گپتا کے مطابق وزارت سے ضروری منظوری ملنے کی صورت میں نئی سرنگ کی تعمیر فروری یا مارچ 2027 میں شروع ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزارت کی منظوری ملتے ہی این ایچ اے آئی عالمی سطح پر ٹینڈرز جاری کرے گی۔ ٹینڈرنگ کے عمل کے لیے کم از کم 45 دن درکار ہوں گے، جس کے بعد تکنیکی اور مالی بولیوں کا جائزہ لے کر تعمیراتی کام کا ٹھیکہ الاٹ کیا جائے گا۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر کے مطابق منصوبے کے لیے ارضیاتی اور ماحولیاتی منظوری پہلے ہی حاصل کی جا چکی ہے، جبکہ جنگلات سے متعلق منظوری کا انتظار ہے اور اس سلسلے میں ضروری کارروائی شروع کی جا رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نئی سرنگ کی تعمیر کے دوران موجودہ چینی ناشری سرنگ سے ٹریفک کی آمدورفت متاثر نہیں ہوگی اور نہ ہی گاڑیوں کو پرانے چینی، کٹڑ، پٹنی ٹاپ اور بٹوٹ روٹ سے گزرنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ مجوزہ سرنگ موجودہ سرنگ سے مناسب فاصلے پر تعمیر کی جائے گی تاکہ تعمیراتی سرگرمیوں سے موجودہ شاہراہ پر ٹریفک کی نقل وحرکت کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔ یہ وضاحت اس لیے اہم سمجھی جا رہی ہے کیونکہ اس سے قبل ایسی اطلاعات سامنے آئی تھیں کہ نئی سرنگ کی تعمیر کے دوران ٹریفک کو پرانے اور نسبتاً تنگ چینی، کٹڑ، پٹنی ٹاپ اور بٹوٹ راستے کی طرف منتقل کیا جا سکتا ہے، جس سے ان علاقوں میں ٹریفک جام اور مسافروں کو مشکلات پیش آنے کا خدشہ تھا۔ ایش گپتا نے مزید بتایا کہ نئی سرنگ میں جدید وینٹی لیشن نظام، خودکار نگرانی کرنے والے کیمرے، آگ بجھانے کا جدید ساز وسامان اور بہتر روشنی کا انتظام کیا جائے گا۔ ان کے مطابق منصوبے میں مسافروں کی حفاظت کو اولین ترجیح دی جائے گی۔ واضح رہے کہ موجودہ چینی ناشری سرنگ، جسے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی سرنگ بھی کہا جاتا ہے، تقریباً 9 کلومیٹر طویل دو لین والی سڑک کی سرنگ ہے۔ اس کی تعمیر مئی 2011 میں شروع ہوئی تھی اور مارچ 2017 میں مکمل کی گئی۔ اس منصوبے پر تقریباً 3,720 کروڑ روپے خرچ ہوئے تھے۔ نئی متوازی سرنگ کی تعمیر سے جموں سرینگر قومی شاہراہ کے اس اہم حصے پر ٹریفک کی گنجائش میں اضافہ ہونے اور مسافروں کی آمدورفت کو مزید محفوظ اور بہتر بنانے کی توقع ہے۔

> حکام کے مطابق اس منصوبے میں جدید ٹنلنگ ٹیکنالوجی استعمال کی جائے گی اور تعمیراتی کام مکمل ہونے میں تقریباً چار سال لگنے کی توقع ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ این ایچ اے آئی کے ریجنل دفتر جموں نے منصوبے کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) تیار کر کے اتھارٹی کے مرکزی دفتر کے ذریعے مرکزی وزارت برائے روڈ ٹرانسپورٹ وہائی ویز (MoRTH)، نئی دہلی کو ارسال کر دی ہے۔

خبر ونظر

دستکاروں، سیب کاشتکاروں اور ای کامرس شعبے کیلئے راحت

این این بی/جنوبی ایشیا کی معروف ایکسپریس ایئر اور مربوط لاجسٹکس کمپنی بلیو ڈارٹ ایکسپریس لمیٹڈ نے سرینگر سے بھارت کے پانچ بڑے میٹروپولیٹن شہروں تک اگلے ہی دن ڈیلیوری سروس شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس نئی سہولت کے تحت سرینگر سے پانچ بڑے شہروں تک 24 گھنٹوں کے اندر سامان کی ترسیل ممکن ہوگی، جو مقررہ شرائط وضوابط سے مشروط ہے۔ آفیشل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق یہ اقدام ملک بھر میں اپنے لاجسٹکس نیٹ ورک کو وسعت دینے کی کوششوں کا ایک اہم سنگ میل ہے۔ جموں وکشمیر میں کمپنی کا پہلا سروس سینٹر اس نئی سہولت کو شروع کرنے میں بنیادی کردار ادا کرے گا، جس سے مقامی کاروباری اداروں، تاجروں اور عام صارفین کو کمپنی کے جدید ایکسپریس لاجسٹکس نظام، ٹرانسپورٹ نیٹ ورک اور ملک گیر ترسیلی سہولیات تک براہِ راست رسائی حاصل ہوگی۔ اس سروس کے آغاز سے سری نگر کی حیثیت ملک کی اہم تجارتی منڈیوں سے رابطے کے ایک اہم مرکز کے طور پر مزید مستحکم ہونے کی توقع ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اس پیش رفت سے مستقبل میں وادی کے دیگر علاقوں تک بھی تیز رفتار ایکسپریس ڈیلیوری نیٹ ورک کو وسعت دینے کی راہ ہموار ہوگی۔ بلیو ڈارٹ ایکسپریس لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر بالفور مینوئل نے سروس کے آغاز پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چار دہائیوں سے زائد عرصے سے کمپنی کا بنیادی مقصد قابلِ اعتماد ایکسپریس ڈیلیوری کے ذریعے ملک بھر کے کاروباری اداروں کو آپس میں جوڑنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر میں نئی سروس کا آغاز اسی عزم کی عملی عکاسی ہے، جس کے ذریعے مقامی کاروباری اداروں کو ملک کے مختلف حصوں اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنے صارفین تک رسائی حاصل کرنے میں آسانی ہوگی۔ بالفور مینوئل کے مطابق کمپنی کا عالمی نیٹ ورک 220 ممالک تک پھیلا ہوا ہے اور اس مضبوط بین الاقوامی رابطے کے ذریعے مقامی کاروباری اداروں کو وسیع تر تجارتی مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کاروباری اداروں کو اپنی مصنوعات اور خدمات بڑی منڈیوں تک پہنچانے کے لیے قابلِ اعتماد لاجسٹکس سہولیات دستیاب ہوتی ہیں تو انہیں سرمایہ کاری بڑھانے، پیداوار میں اضافہ کرنے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاجسٹکس کے شعبے میں بہتر رابطہ کاری جموں وکشمیر کی طویل مدتی اقتصادی ترقی اور مقامی کاروباروں کے استحکام میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ بلیو ڈارٹ ایکسپریس کے چیف کمرشل آفیسر دیپانجن بنرجی نے کہا کہ کمپنی کی ترجیح ایکسپریس لاجسٹکس کی سہولیات کو زیادہ سے زیادہ کاروباری اداروں تک پہنچانا ہے، تاکہ دور دراز علاقوں میں کام کرنے والے چھوٹے کاروبار بھی بڑی قومی اور بین الاقوامی منڈیوں میں مقابلہ کرنے کے قابل ہو سکیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں صنعتی سرمایہ کاری کے حوالے سے بتایا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران خطے میں صنعتی سرمایہ کاری میں سالانہ بنیاد پر تقریباً 40 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جو مقامی کاروباری سرگرمیوں اور اقتصادی امکانات میں اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔

فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان میں مبینہ نقل

سیاسی، سماجی، تعلیمی اور دینی حلقوں کا اظہار تشویش

یو پی آئی/پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان میں مبینہ نقل اور بے ضابطگیوں کے معاملے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ طلباء کے مستقبل اور ان کی برسوں کی محنت کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے میں سرگرم مبینہ نیٹ ورک اور مافیا کی نشاندہی ہونے تک تمام بھرتی عمل روک دیے جائیں۔ سری نگر میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ معاملے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہئیں، تاکہ اس کے پیچھے ملوث بڑے سنڈیکیٹ اور عناصر کو بے نقاب کیا جا سکے۔

ان کا کہنا تھا کہ یہ محض امتحانی بے ضابطگی کا معاملہ نہیں بلکہ ہزاروں نوجوانوں کی زندگی بھر کی محنت اور مستقبل کا سوال ہے۔ موجودہ نیشنل کانفرنس حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ طلباء امتحانات کے لیے بھاری فیسیں ادا کرتے ہیں اور ان فیسوں سے سالانہ تقریباً 30 کروڑ روپے جمع ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود اگر انہیں اپنی قابلیت اور محنت کی بنیاد پر منصفانہ اور شفاف امتحان فراہم نہیں کیا جا سکتا تو یہ ان کے ساتھ بڑی ناانصافی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مسلسل ایسی بے ضابطگیوں سے نوجوان ذہنی دباؤ کا شکار ہو سکتے ہیں اور ان کا نظام پر اعتماد بھی متاثر ہوگا۔ ان کے مطابق حکومت کو اس معاملے کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔

پی ڈی پی صدر نے دہلی میں نیٹ امتحان کے سوالیہ پرچے کے افشا ہونے کے معاملے پر ہونے والے احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں اس معاملے پر شدید ردعمل سامنے آیا اور ایک وزیر کو اپنے عہدے سے ہٹنا پڑا، جبکہ جموں وکشمیر میں مبینہ بے ضابطگیوں کے باوجود ایسا تاثر دیا جا رہا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی دختر التجا مفتی کی جانب سے اس مسئلے پر آواز اٹھائے جانے کے بعد قومی ذرائع ابلاغ نے بھی اس معاملے کو توجہ دینا شروع کی۔ طلباء کے جاری احتجاج میں خود شامل ہونے سے متعلق سوال پر محبوبہ مفتی نے کہا کہ اس بارے میں وہ دیکھیں گی۔ تاہم انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ تمام کوتاہیوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور ملوث عناصر کو بے نقاب کیے بغیر بھرتیوں کا نیا عمل شروع نہ کیا جائے۔

واضح رہے کہ جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے تحت 15 نومبر کو منعقدہ فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان میں مبینہ نقل اور بے ضابطگیوں کے ایک بڑے نیٹ ورک کا انکشاف ہوا ہے۔ پولیس نے امتحان کے دوران جدید برقی آلات کے ذریعے نقل کرانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے ابتدائی طور پر 14 افراد کو گرفتار کیا تھا۔ بعد ازاں تحقیقات کے دوران مبینہ طور پر سوالیہ پرچہ افشا کرنے کے معاملے میں سرکاری ملازمین سمیت گرفتار افراد کی تعداد 20 تک پہنچ گئی۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے آٹھ وائرلیس سیٹ، 22 موبائل فون اور پانچ گاڑیاں بھی برآمد کی ہیں۔ مزید تحقیقات جاری ہیں۔

میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے جموں وکشمیر میں بھرتی امتحانات کے دوران بار بار سامنے آنے والی مبینہ بے ضابطگیوں پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے واقعات ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کے مترادف ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان معاملات کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرانے کے ساتھ ذمہ داروں کا تعین کر کے جوابدہی یقینی بنائی جائے۔

ایم اے روڈ پر ایک افتتاحی تقریب کے موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ جموں وکشمیر پہلے ہی بے روزگاری کے سنگین مسئلے سے دوچار ہے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع محدود ہیں۔ ایسے میں اگر دستیاب چند مواقع بھی گھوٹالوں، نقل اور دیگر بے ضابطگیوں کے الزامات کی زد میں آ جائیں تو یہ ان طلباء اور امیدواروں کے ساتھ بڑی ناانصافی ہے جو برسوں محنت کر کے امتحانات کی تیاری کرتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بھرتی عمل سے متعلق سامنے آنے والے الزامات کی مکمل، منصفانہ اور شفاف تحقیقات کی جائیں، تاکہ حقائق سامنے آئیں اور نوجوانوں کا اعتماد بحال ہو سکے۔

خراب اور سڑا ہوا گوشت فروخت کیے جانے کے مسلسل سامنے آنے والے واقعات سے متعلق سوال پر میر واعظ نے کہا کہ حکومت کو واضح کرنا چاہیے کہ سابقہ تحقیقات کے بعد کیا کارروائی کی گئی اور ان واقعات کا ذمہ دار کسے قرار دیا گیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ پہلے کی گئی تحقیقات کا نتیجہ کیا نکلا اور ذمہ داروں کے خلاف کیا اقدامات کیے گئے۔

میر واعظ نے کہا کہ صرف خراب گوشت ضبط کر کے تلف کرنا کافی نہیں، بلکہ عوام کی صحت اور زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے والوں کو بے نقاب کر کے انصاف کے کٹہرے میں لانا ضروری ہے۔ انہوں نے معاشرے سے اپیل کی کہ ایسے غیر ذمہ دارانہ اور غیر قانونی کاروبار میں ملوث ثابت ہونے والے افراد کا سماجی بائیکاٹ کیا جائے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ سماجی بائیکاٹ محض الزامات یا افواہوں کی بنیاد پر نہیں بلکہ حقائق اور ثابت شدہ شواہد کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ نئی دہلی میں منعقد ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے تہذیبی مکالمے کے فورم میں پاکستانی وزیر کی شرکت سے متعلق سوال پر میر واعظ نے اس پیش رفت کا خیر مقدم کیا۔

انہوں نے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان رابطوں اور بہتر تعلقات کے فروغ کا کوئی بھی موقع مثبت پیش رفت ہے۔ میر واعظ نے کہا کہ اگرچہ یہ ایک کثیر ملکی فورم ہے، تاہم پاکستان کے نمائندے کی جانب سے بھارتی حکومت کی دعوت قبول کر کے شرکت کرنا خوش آئند ہے۔ اور دوطرفہ تعلقات میں بہتری کے لیے سازگار ماحول قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ باہمی اعتماد، افہام وتفہیم اور پُرامن تعلقات کی جانب پیش رفت کے لیے رابطے ناگزیر ہیں۔

حالات واقعات

سردیوں میں اضافہ ہوا تو نرسری سے پانچویں جماعت تک سرمائی تعطیلات پر غور کیا جائے گا/وزیر تعلیم

سردیاں مزید بڑھ گئی تو حکومت نرسری سے پانچویں جماعت تک زیر تعلیم بچوں کے لیے موسم سرما کی تعطیلات کا اعلان کرنے پر غور کرے گی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے واضح کیا کہ حکومت بچوں کی صحت اور سلامتی کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب فیصلہ لیا جائے گا۔ سرینگر میں کانفرنس کے مرکزی دفتر پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے کہا کہ پہلی سے پانچویں جماعت تک کے طلبہ کے لیے تعطیلات کے معاملے پر حکومت غور کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت کو معمولی سا بھی احساس ہوا کہ سردی میں مزید اضافہ ہونے والا ہے تو بچوں کے مفاد میں ضروری فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سرد موسم کے دوران چھوٹے بچوں کو مختلف بیماریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ صبح کے اوقات میں اسکول جانے کے دوران بچوں کی صحت متاثر ہونے کا خدشہ رہتا ہے اور کئی بچے سینے کے انفیکشن سمیت دیگر بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اسی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت اس معاملے کا سنجیدگی سے جائزہ لے رہی ہے۔

نجی اسکولوں کی جانب سے والدین سے اضافی فیس وصول کرنے اور غیر ضروری کتابیں خریدنے پر مجبور کرنے سے متعلق شکایات کا جواب دیتے ہوئے شمیمہ فردوس نے کہا کہ حکومت نے اس معاملے پر واضح احکامات جاری کیے ہیں اور کسی بھی اسکول کو اضافی فیس یا کتابوں کے نام پر والدین پر مالی بوجھ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ والدین کی جانب سے مسلسل شکایات موصول ہو رہی تھیں کہ بعض اسکول مختلف بہانوں سے اضافی فیس وصول کرتے ہیں اور طلبہ کو مخصوص کتابیں خریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ حکومت نے اس عمل کو روکنے کے لیے باقاعدہ حکم نامہ جاری کیا ہے اور تمام متعلقہ اداروں کو اس پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وزیر تعلیم نے واضح کیا کہ یہ ہدایات سرکاری اور نجی دونوں اسکولوں کے لیے ہیں۔ اگر کسی بھی علاقے سے اضافی فیس وصول کرنے یا غیر ضروری کتابیں خریدنے پر مجبور کرنے کی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ اسکول کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

کتابوں کے معاملے پر مزید وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نجی اسکولوں کو تجویز کردہ نصابی کتابوں کے علاوہ طلبہ کو اضافی تعلیمی مواد فراہم کرنے اور جدید طریقوں سے تعلیم دینے کی اجازت ہے، تاہم بچوں یا ان کے والدین کو اضافی کتابیں خریدنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اسکول جدید ٹیکنالوجی، انٹرنیٹ اور دیگر تعلیمی ذرائع استعمال کرتے ہوئے بچوں کو اضافی معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔

شمیمہ فردوس نے مزید بتایا کہ دور دراز علاقوں کے علاوہ سری نگر شہر سے بھی بڑی تعداد میں لوگ ان سے ملاقات کے لیے آئے اور مختلف عوامی و محکمانہ مسائل ان کی نوٹس میں لائے۔ ان میں روزگار، پانی کی فراہمی، تعلیم، تبادلوں، اسکولوں کی حالت اور تعلیمی عمارتوں سے متعلق مسائل شامل ہیں۔

ٹرمپ کے 'دوست' والے بیان کے بعد زیلنسکی نے پوتن کو 'قاتل' قرار دیا



کیف، 21 نومبر (یواین آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو قاتل قرار دیا ہے۔ مسٹر زیلنسکی کا یہ تبصرہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے مسٹر پوتن کو دوست قرار دینے کے جواب میں سامنے آیا ہے۔ مسٹر زیلنسکی نے مسٹر ٹرمپ کے تبصرے کے بارے میں سی این این کے ایک سوال کے جواب میں کہا کی ہمارے لیے وہ دشمن ہیں۔ اور بے شک، ہمارے لیے وہ قاتل ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ دنیا کے زیادہ تر لوگوں کے لیے بھی وہ قاتل ہیں۔" انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کے انتخابات سے مسٹر پوتن پر دباؤ کم ہو سکتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اس ہفتے چین کے صدر شی جن پنگ کے ساتھ شنزین میں سہ فریقی اجلاس کے موقع پر پوتن سے ملاقات کے دوران انہیں دوست کہا تھا۔ وائٹ ہاؤس میں جمعہ کے روز پریس کانفرنس کے دوران بھی انہوں نے دونوں کے تعلقات کی تعریف کی۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے، جب روسی فوج نے جمعرات کی رات سے جمعہ کی صبح تک یوکرین پر بڑے پیمانے پر حملے کیے۔ ان حملوں میں کیف میں کم از کم سات افراد ہلاک ہوئے اور دریائے ٹیمز پر بنے کئی اہم پلوں کو نقصان پہنچا۔ مسٹر زیلنسکی نے کہا کہ روس نے اس حملے میں 400 سے زیادہ حملہ آور ڈرون اور 110 سے زیادہ میزائل داغے۔ انہوں نے اسے جنگ کے اب تک کے سب سے بڑے حملوں میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ "بالکل تمام اہداف پر حملے عام شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا کر کیے گئے، یعنی ان چیزوں پر جو لوگوں کی زندگی کو برقرار رکھتی ہیں۔ توانائی کے پلانٹس، رسد کا نظام، دریائے ٹیمز پر بنے پل اور ریلوے کا بنیادی ڈھانچہ۔"

ایران پالیسی پر ٹرمپ اور وینس کے اختلافات کی قیاس آرائیاں تیز



واشنگٹن، 21 نومبر (یواین آئی): امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ایران پر فوجی حملے کا فیصلہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیا تھا اور بطور نائب صدر ان کی ذمہ داری صدر کے فیصلوں کی حمایت کرنا ہے۔ تاہم انہوں نے یہ واضح کرنے سے گریز کیا کہ اگر فیصلہ ان کے اپنے اختیار میں ہوتا تو کیا وہ بھی ایران پر حملوں کی منظوری دیتے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق وینس نے وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ کے ہمراہ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران پر فروری میں حملے کا فیصلہ صدر نے کیا تھا اور ان کا کام امریکی صدر کی حمایت کرنا ہے۔ وینس نے کہا کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا امریکہ کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ان کے مطابق اگر ایران جوہری ہتھیار حاصل کر لیتا ہے تو وہ انہیں عالمی سطح پر دباؤ ڈالنے کے لیے استعمال کر سکتا ہے یا اس سے بڑے پیمانے پر جانی نقصان کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ تاہم جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ بھی صدر ٹرمپ کی طرح ایران پر حملے کا فیصلہ کرتے تو انہوں نے براہ راست جواب نہیں دیا۔ انہوں نے ایک بار پھر کہا کہ یہ فیصلہ صدر کا اختیار ہے اور ٹرمپ واضح کر چکے ہیں کہ ضرورت پڑنے پر وہ بھی اقدام دوبارہ کریں گے۔ وینس کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب انہوں نے حال ہی میں ریپبلکن پارٹی کی وسط مدتی انتخابات میں ہار بچی شکست کا ذمہ دار ایران جنگ کو قرار دیا تھا اور امریکہ کے اس تنازع سے نکلنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ ان کے اس بیان کے بعد ٹرمپ اور نائب صدر کے درمیان ایران پالیسی پر اختلافات کی قیاس آرائیاں شروع ہو گئی تھیں۔ وائٹ ہاؤس میں تازہ گفتگو کے دوران ٹرمپ نے بھی وینس سے توقع ظاہر کی کہ وہ ایران پر حملوں کو ضروری قرار دینے اور مستقبل میں دوبارہ ایسا فیصلہ کرنے کی حمایت کا اظہار کریں گے۔ تاہم وینس نے اپنے تازہ بیان میں حملوں کو دوبارہ کرنے کی ذاتی حمایت کا واضح اعلان نہیں کیا، بلکہ صدر کے فیصلے کی حمایت کو اپنی ذمہ داری قرار دیا۔

آبنائے ہرمز میں نامعلوم پروجیکٹائل ٹکرانے سے آئل ٹینکر میں آگ بھڑک اٹھی

مسقط، 21 نومبر (یواین آئی): آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کرنے والے ایک آئل ٹینکر میں نامعلوم پروجیکٹائل ٹکرانے کے بعد آگ بھڑک اٹھی۔ برطانوی بحری تجارت کی نگرانی کرنے والے ادارے ایمبو کے ایم ٹی او نے جمعہ کو اس واقعے کی اطلاع دی۔ یو کے ایم ٹی او کے مطابق ٹینکر سے ایک نامعلوم پروجیکٹائل ٹکرایا، جس کے نتیجے میں جہاز میں آگ لگ گئی اور شعلوں نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ یہ واقعہ عمان کے قصبے خصب سے تقریباً آٹھ سمندری میل کے فاصلے پر پیش آیا۔ ادارے نے بتایا کہ واقعے میں کسی جانی نقصان یا ماحولیاتی اثرات کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ یو کے ایم ٹی او برطانوی بحریہ سے منسلک ادارہ ہے۔ دوسری جانب ایرانی پاسداران انقلاب کور نے واقعے کے فوراً بعد دعویٰ کیا کہ تیل سے بھرا ایک ٹینکر آبنائے ہرمز میں داخل ہونے کی کوشش کے دوران زیر آب بچھائی گئی بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے بعد اس میں آگ لگ گئی۔ پاسداران انقلاب کا یہ مؤقف ایرانی میڈیا میں رپورٹ ہوا ہے۔ واضح رہے کہ عمان کا قصبہ خصب آبنائے ہرمز کے داخلی راستے کے قریب جزیرہ مسندم سے متصل واقع ہے۔ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں سے قبل دنیا کی تقریباً 20 فیصد تیل کی ترسیل آبنائے ہرمز کے راستے ہوتی تھی۔

برطانیہ اور یورپی یونین کے درمیان سالانہ 17 ارب پاؤنڈ مالیت کے تجارتی و نقل و حرکت معاہدے طے



لندن، 21 نومبر (یواین آئی) برطانیہ اور یورپی یونین نے بریگزٹ کے بعد کی تجارتی رکاوٹوں کو کم کرنے، کاروبار اور صارفین کے اخراجات گھٹانے اور نوجوانوں کے لیے مواقع بحال کرنے کے مقصد سے تین بڑے معاہدوں کے پیکج پر اتفاق کر لیا ہے اور وزیر اعظم اینڈی برنہم اگلے ہفتے پارلیمنٹ میں ان معاہدوں کے نفاذ کے لیے قانون سازی پیش کرنے والے ہیں۔ برسلز میں منعقدہ برطانیہ-یورپی یونین سربراہ اجلاس میں حتمی شکل دیے گئے یہ معاہدے خوراک، پودوں اور انیمل پروڈکٹس کی تجارت، اخراج کاربن کے تجارتی نظام (ایمیشنز ٹریڈنگ سسٹم) کو باہم منسلک کرنے اور نوجوانوں کی باہمی نقل و حرکت کی اسکیم پر مشتمل ہیں۔ دونوں فریقین نے ہجرت (مائیگریشن)، سرحدی سلامتی اور دفاع پر قریبی تعاون کا بھی عزم ظاہر کیا ہے، جو برطانیہ کی جانب سے بلاک سے علیحدگی کے حق میں ووٹ دینے کے تقریباً ایک دہائی بعد تعلقات کی بحالی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ برطانوی حکومت کا اندازہ ہے کہ اس پیکج سے 2040 تک ملک کی معیشت میں 5.0 فیصد اضافہ ہو سکتا ہے، جو سالانہ تقریباً 17 ارب پاؤنڈ کے برابر ہے۔ مسٹر برنہم نے ان معاہدوں کو یورپ کے ساتھ برطانیہ کے تعلقات کا ایک نیا باب قرار دیتے ہوئے کہا کہ قریبی تعاون سے کاروبار، گھرانوں اور نوجوانوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "بریگزٹ کے دس سال بعد، آج ہم ایک نیا باب کھول رہے ہیں۔ ایک ایسے برطانیہ کے ساتھ جو یورپ کے زیادہ قریب ہے، ہم ایک ٹوٹے ہوئے جمود کی بہتر بنا رہے ہیں۔ مسٹر برنہم نے مزید کہا کہ "یہ معاہدہ دونوں فریقین کے لیے سود مند ہے۔ یہ کاروبار کے اخراجات کم کرتا ہے، ہفتہ وار خریداری کے اخراجات میں مدد گار ہے اور نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی اور معاشی ماحول، بشمول یورپ میں جاری جنگ اور زیادہ دشوار عالمی معیشت نے قریبی تعاون کو ناگزیر بنا دیا ہے۔

چین اور روس ایران کے جوہری نظریے میں تبدیلی کے مخالف ہیں، عباس عراقچی

تہران، 21 نومبر (یواین آئی): ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ چین اور روس ایران کے جوہری نظریے میں تبدیلی کے مخالف ہیں، تاہم ملک کے اندر بعض حلقے جوہری ہتھیاروں کی تیاری کو دفاعی ضرورت قرار دیتے ہوئے موجودہ پالیسی تبدیل کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق عباس عراقچی نے ہفتے کے روز سرکاری اخبار ایران ڈیلی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ جوہری نظریے میں تبدیلی کا معاملہ وسیع اور سنجیدہ نوعیت کا ہے، جس پر ملک کے اندر مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ چین اور روس بھی ایران کے جوہری نظریے میں تبدیلی کے حامی نہیں ہیں۔ ان دونوں ممالک کے ایران کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون کے معاہدے موجود ہیں۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اب تک ایران کے جوہری نظریے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور حکومت کا سرکاری مؤقف بدستور برقرار ہے۔ ایران میں جوہری پالیسی تبدیل کرنے سے متعلق بحث اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ جنگ کے بعد دوبارہ شدت اختیار کر گئی ہے۔ اس جنگ کے دوران ایرانی جوہری تنصیبات کو بھی حملوں کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ دوسری جانب ایران نے سکیورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے معائنہ کاروں کو جوہری مراکز تک رسائی دینے سے روک رکھا ہے۔ گزشتہ ہفتے عالمی جوہری ادارے نے ایران پر زور دیا تھا کہ وہ معائنہ کاروں کی واپسی کے لیے بتدریج اقدامات کرے، کیونکہ اہم تنصیبات تک رسائی جوہری سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

اینتھروپک کے خلاف سان فرانسسکو میں احتجاج، اے آئی کی ترقی پر انسانی سلامتی کو ترجیح دینے کا مطالبہ



سان فرانسسکو، 21 نومبر (یواین آئی) مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی معروف کمپنی اینتھروپک کے خلاف امریکی شہر سان فرانسسکو میں احتجاج کیا گیا، جہاں مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ کمپنی زیادہ طاقتور اے آئی ٹولز تیار کرنے کی دوڑ میں انسانی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق جمعرات کو تقریباً 100 افراد نے بارش کے باوجود اینتھروپک کے دفاتر کے باہر مظاہرہ کیا۔ یہ احتجاج اسی روز ہوا جب کمپنی نے اسٹاک مارکیٹ میں ابتدائی عوامی پیشکش (آئی پی او) کے ذریعے سرمایہ کاروں کے لیے اپنے حصص پیش کیے۔ مظاہرین نے ریکرسو سیلف امپروومنٹ پر پابندی لگاؤ، ہم مرنا نہیں چاہتے کے نعرے لگائے۔ ان کے پلے کارڈز پر انسانیت کی تباہی میں سرمایہ کاری نہ کرو اور اے آئی کی دوڑ روکو جیسے پیغامات بھی درج تھے۔ احتجاج کا بنیادی مطالبہ ریکرسو سیلف امپروومنٹ (آر ایس آئی) پر پابندی تھا۔ اس اصطلاح سے مراد ایسی جدید مصنوعی ذہانت ہے جو خود بخود طور پر اپنے آپ کو اور زیادہ طاقتور ورژن تیار کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے۔ اس ٹیکنالوجی کے ناقدین کو خدشہ ہے کہ اگر اے آئی نظام خود کو مسلسل بہتر بنانے لگے تو اس کی رفتار اور صلاحیتوں پر انسانی کنٹرول برقرار رکھنا مشکل ہو سکتا ہے، جس سے انسانیت کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ 72 سالہ سابق لائبریرین جنرل ایبٹ نے احتجاج کے دوران کہا کہ کمپنی ایسی ٹیکنالوجی سے منافع کمانے کی کوشش کر رہی ہے جس کے بارے میں خود اس کے ذمہ دار بھی تسلیم کرتے ہیں کہ اس سے زمین پر زندگی، بالخصوص انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ لاس اینجلس سے احتجاج میں شرکت کے لیے آنے والی 31 سالہ یملی ٹین نے اے آئی کی پیش رفت کو ایسا معاملہ قرار دیا جس کی حقیقت عام لوگوں سے پوشیدہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کے بیشتر افراد حتیٰ کہ سان فرانسسکو کے رہائشی بھی اس ٹیکنالوجی میں ہونے والی پیش رفت سے پوری طرح آگاہ نہیں ہیں۔ احتجاج میں اینتھروپک کے ساتھ محقق جیکب کوسن بھی شریک ہوئے، جنہوں نے ستمبر میں کمپنی سے استعفیٰ دیتے ہوئے اے آئی کی حفاظت سے متعلق خدشات ظاہر کیے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا میں چند ہی مقامات ایسے ہیں جہاں 2027 میں خود کو بہتر بنانے والی اے آئی ٹیکنالوجی تیار کرنا ممکن ہوگا اور اینتھروپک کا دفتر بھی ان میں شامل ہے۔ تاہم کمپنی کا مؤقف ہے کہ اس کے اے آئی ماڈلز ابھی تک خود کار طور پر اپنی ہی نسل تیار کرنے کے مرحلے تک نہیں پہنچے ہیں۔ مظاہرین نے خدشہ ظاہر کیا کہ سرمایہ کاروں کے دباؤ کے باوجود اینتھروپک کے لیے انسانی سلامتی کو منافع پر ترجیح دینا مشکل ہو سکتا ہے۔ کمپنی کی بنیاد اوپن اے آئی کے سابق ملازمین نے رکھی تھی، جنہوں نے کاروباری فیصلوں پر اختلاف کے بعد ایسی تنظیم بنانے کا عزم ظاہر کیا تھا جو اے آئی کی حفاظت کو اولین ترجیح دے۔

ٹرمپ نے امریکہ کو نشانہ بنانے کی مبینہ ڈرٹی بم سازش پر ایران کو وارننگ دی

واشنگٹن، 21 نومبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز ملک کے دارالحکومت واشنگٹن کو نشانہ بنانے کے لیے ایران کی جانب سے مبینہ طور پر ڈرٹی بم تیار کرنے کی ممکنہ سازش کی خبروں پر اسے فوجی کارروائی کی وارننگ دی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی انتظامیہ ایران کو اس طرح کا خطرہ پیدا کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران مسٹر ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں ایران کی مبینہ سازش کے بارے میں کوئی اضافی خفیہ معلومات ملی ہیں، کیا یہ خطرہ قابل اعتبار ہے اور ایران امریکہ کے دارالحکومت کو نشانہ کیوں بنا سکتا ہے؟ اس پر مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ایسی افواہ ہے کہ ایران ڈرٹی بم بنا رہا ہے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے، تو ہم جنگ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ ایران پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور اس کی سرگرمیوں کے بارے میں اس کے پاس وسیع خفیہ معلومات موجود ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ ایران میں کیا ہو رہا ہے۔

یوکرینی ریپر کے قتل کی سازش کے الزام میں ڈنمارک نے روسی سفارت کار کو ملک سے نکالا

کوپن ہیگن، 21 نومبر (یواین آئی) ڈنمارک نے روسی خفیہ ایجنسیوں پر ایک یوکرینی نژاد امریکی ریپر کے قتل کی سازش تیار کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے روسی وزارت دفاع کے ایک افسر کو 7 دن کے اندر ملک چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ اس واقعے سے ڈنمارک اور روس کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارس لوکے راسموسن نے کہا کہ روسی سفیر کو وزارت خارجہ میں طلب کر کے اس فیصلے کی باضابطہ اطلاع دے دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کوپن ہیگن روسی شہریوں کے لیے شینگن ویزا معطل کرنے پر بھی غور کر رہا ہے۔ ملک سے نکالنے کا یہ حکم ڈنمارک کی خفیہ ایجنسی پی ای ٹی کی جانب سے اس انکشاف کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا ہے، جس میں اس نے شبہ ظاہر کیا تھا کہ روسی خفیہ ایجنسی نے 25 ستمبر کو کوپن ہیگن کے ایک مضافاتی علاقے میں منعقدہ موسیقی کے پروگرام کے دوران ریپر کے قتل کی سازش تیار کی تھی۔ ڈنمارک کے نشریاتی ادارے ڈی آر نے ریپر کی شناخت کیو اسٹونز کے طور پر کی ہے۔ ریپر کے پاس یوکرین اور امریکہ دونوں کی شہریت ہے۔ پی ای ٹی نے بتایا کہ اس کارروائی میں ڈنمارک کا ایک مجرمانہ گروہ بھی شامل تھا اور حکام نے پروگرام کے مقام کے قریب ایک گاڑی میں سوار 3 افراد کو روک کر اس سازش کو ناکام بنا دیا۔ پولیس نے گاڑی سے بندوقیں اور چاقو برآمد کیے۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق ڈنمارک کے 2 شہری جمعہ کے روز کوپن ہیگن کے قریب ایک عدالت میں پیش ہوئے، جن پر قتل کی کوشش اور ایک غیر ملکی خفیہ ایجنسی کی مدد کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ پولیس اور خفیہ ایجنسی کے حکام کو شبہ ہے کہ حملے کی منصوبہ بندی میں منظم مجرمانہ گروہ لاکل ٹو فیملیا شامل تھا۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION AWANTIPORA

NOTICE INVITING TENDERS (for Road work/Bridges/Buildings)

TWO COVER SYSTEM (above Rs. 2.50 Crores)

NIT No.158/EEA/ R&B/2026-27/10574-84 Dated: 21/11/2026 (E-tendering)

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works: -

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rs.)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Time & Date of Opening of tender (Technical Bid)	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7	8
1.	Construction of Mini Secretariat at Tral (BALANCE WORK)	Rs 305.42 Lacs including cost of GST) (Base Contract Price = 258.83 Lacs + GST @18% =46.59 Lacs)	5500/=	2% of Adv Cost	1 year	17/12/2026 11.00 A.M	AAY class only having MOU with an Electrical Contractor/ Agency/Firm

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per below schedule:

1.	Date of issue of Tender Notice	21/11/2026
2.	Period of downloading of bidding documents	From 22/11/2026, 10.00 A.M
3.	Date, Time and place of pre-bid meeting	25/11/2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Shopian- Pulwama H.Q Pulwama.
4.	Bid submission Start Date	22/11/2026 From 11.00 A.M
5.	Bid Submission End Date	16/12/2026 up to 4.00 PM
6.	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	17/12/2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Shopian- Pulwama H.Q Pulwama.
7.	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As per circular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department).
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as "Annexure "A "of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of tender document/Tender fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALAN G
(In case the participating bidder wishes to deposit the requisite amount physically at any branch of the Bank other than using UPI or any other mobile application, the said bidder has to upload the Transaction Receipt as per devised format forming Annexure-Z to this NIT, duly signed by the concerned Branch Manager with proper seal)
3. All the Bidders must deposit Earnest Money/Bid Security equal to @2% of Advertised Cost in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG).
(In case the participating bidder wishes to deposit the requisite amount physically at any branch of the Bank other than using UPI or any other mobile application, the said bidder has to upload the Transaction Receipt as per devised format forming Annexure-Z to this NIT, duly signed by the concerned Branch Manager with proper seal)
4. The Successful Bidder will have to provide Performance Security @ 5% of contract value to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) within
07 Days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
(In case the successful bidder wishes to deposit the requisite amount physically at any branch of the Bank other than using UPI or any other mobile application, the said bidder has to upload the Transaction Receipt as per devised format forming Annexure-Z to this NIT, duly signed by the concerned Branch Manager with proper seal)
5. The rates quoted in the BOQ are exclusive of GST and GST @18 Percent shall be added to the contract value by the allotting authority at the time of issuance of allotment.
6. Bidders can resubmit/withdraw the bids as specified.
7. The date and time of opening of Financial-Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The financial bids of Responsive bidders shall be opened online in the Office of Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Shopian- Pulwama H.Q Pulwama. The date for same shall be intimated separately.
8. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.
9. The earnest money/performance security shall be forfeited, if:-
(a) Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
(b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within specified time period before issue of letter on intent.
(c) In case contractor fails to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

Sd/-Executive Engineer
PWD (R&B) Division Awantipora.

DIPK-7904/26, Dated: 21/11/2026

Union Territory of Jammu & Kashmir

Office of the Relief & Rehabilitation Commissioner (M)

Phone No: 0191-2586218(Jammu), 0194-2468116 (Srinagar)
(Email Id: relief-comm@jk.gov.in)

PUBLIC NOTICE

Subject:- Integration of Migrant Ration Cards into the National Food Security Act (NFSA).

It is for the information of all the Kashmir/ Jammu Migrants registered with the Relief Organization, that the process of integration of Migrant Ration Cards into the National Food Security Act. (NFSA) database is in the culminations phase. All the migrants, registered with Relief Organization who have still not enrolled are requested to complete the enrolment/eKYC formalities by 15th December 2026. For further clarification may contact concerned Zonal/Camp Office, (contact numbers mentioned against each below) or call on helpline numbers 9484320655/ 9484320657. The concerned can also seek facilitation from the Zonal Officer/ Camp Commandent for filling of online application.

S.No	Camp/Zone	Name of the Nodal Officer
1.	Jagti-A	Ms. InduSakshi (JKAS) (9419 37426)
2.	Jagti-B	Sh. Shabir Ahmed (9906331310)
3.	Jagti-C	Sh. Shahzad Latief (7051386199)
4.	Nagrota	Sh. Attiq Ah. Wani (9906366388)
5.	Muthi	Ms. Namrita Bhan (JKAS) (9622076113)
6.	Jk Bose	Ms. Swati Gupta (JKAS) (9018946500)
7.	Tali Morh	Sh. Satish Pandita (9419320661)
8.	Trt Purkhoo	Sh. Raj Nath Thusoo (8825060665)
9.	Sarwal	Sh. Pardeep Singh (9906220811)
10.	Talab Tillo	Sh. Pardeep Singh (9906220811)
11.	DC-A	Sh. Surinder Kumar (9469588000)
12.	DC-B	Sh. Satish Pandita (9419320661)
13.	Bhagwati Nagar	Ms. Swati Gupta (JKAS) (9018946500)
14.	Mini Stadium	Sh. Raj Nath Thusoo (8825060665)
15.	Nanak Nagar	Sh. Omi Raj Sombria (6005484607)
16.	Digiana	Sh. Raman Kr. Chalotra (9419204117)
17.	Bari Bharamana	Sh. Raman Kr. Chalotra (9419204117)
18.	Channi Himmat	Sh. Romesh Bakshi (7006767270)
19.	Gho Manasa	Ms. Kanchan Bala (JKAS) (7889622651)
20.	Bakshi Nagar	Ms. Kanchan Bala (JKAS) (7889622651)
21.	Udhampur	Sh. Raj Kumar (9596557086)
22.	Spl. Zone Srinagar	Sh. Ashwani Pandita (9419000559)

Sanjeev Kumar
Assistant Commissioner (Relief)
Relief Organization Migrants, Jammu

DIPK-7879/26
Dated: 21/11/2026

بھارت میں یونیورسٹیوں کی تعداد 760 سے بڑھ کر 1400 سے تجاوز کرگئی

بین الاقوامی تعلیمی شراکت داریوں کے ذریعے بھارت عالمی علمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے/ نائب صدر

نئی دہلی، 21 نومبر (نیوز ڈیسک):
بھارت کے نائب صدر جی راودھا کرشنن نے آج مہاراشٹر کے شہر پونے میں سمبیوسس انٹرنیشنل (ڈیمڈ یونیورسٹی) کی 23 ویں کانووکیشن تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ سمبیوسس بین الاقوامی مفاہمت، تعلیمی معیار اور جامع تعلیم کے لیے بھارت کے عزم کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کا نام ہی بقائے باہمی، باہمی احترام اور مختلف ثقافتوں و خیالات کو یکجا کرنے سے پیدا ہونے والی علمی وسعت کی عکاسی کرتا ہے۔ بھارت کے قدیم تہذیبی تصور "وسودھیو کٹمبکم" یعنی پوری دنیا ایک خاندان ہے، کا حوالہ دیتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب دنیا پیچیدہ چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے، تعلیم کو مختلف ملکوں، ثقافتوں اور براعظموں کے درمیان پل کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ سمبیوسس کی بین الاقوامی توسیع کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی نے 2024 میں دبئی میں اپنا پہلا بین الاقوامی برانچ کیمپس قائم کیا۔ ان کے مطابق اس طرح کے اقدامات بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تعلیمی روابط کو مضبوط بنانے کے ساتھ عالمی اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں بھارت کی موجودگی کو بھی وسعت دیتے ہیں۔ نائب صدر نے بتایا کہ تعلیمی سال 2025-26 کے دوران سمبیوسس میں

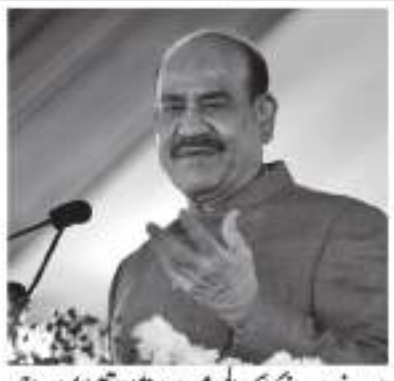


62 ہزار سے زائد طلبہ زیر تعلیم تھے، جن میں پورے بھارت سے تعلق رکھنے والی 29 ہزار سے زیادہ طالبات شامل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ 85 ملکوں سے تعلق رکھنے والے 3 ہزار سے زائد بین الاقوامی طلبہ کی موجودگی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ یونیورسٹی جامع اور بین الاقوامی تعلیم کے فروغ کے لیے پُرعزم ہے۔ اعلیٰ تعلیم میں خواتین کی بڑھتی ہوئی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں کانووکیشن تقریبات میں شرکت کے دوران انہوں نے مسلسل یہ مشاہدہ کیا ہے کہ ڈگریاں اور تمغے حاصل کرنے والی خواتین کی تعداد مردوں سے زیادہ ہوتی ہے۔

عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے خواتین کی قیادت، اختراع اور اجتماعی کوششیں ناگزیر/ اوم برلا

برکس کسی ملک کے خلاف نہیں بلکہ تمام ملکوں کی مشترکہ خوشحالی اور فلاح کیلئے ہے

نئی دہلی، 21 نومبر (پی آئی بی): لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے برکس ممالک کی خواتین رہنماؤں پر زور دیا ہے کہ وہ عالمی چیلنجوں سے نمٹنے اور زیادہ پُرامن، مستحکم اور خوشحال دنیا کی تشکیل کے لیے اپنی اجتماعی قیادت، تجربات اور اختراعی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ انہوں نے یہ بات راجستھان کے ضلع ٹونک میں واقع بستھلی ودیاپیٹھ میں برکس ویمن لیڈرز سمٹ کی افتتاحی تقریب سے بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کا اعتماد، مثبت سوچ اور اختراع کی صلاحیت ملکوں اور انسانیت کو درپیش پیچیدہ مسائل کے حل کے لیے نئی راہیں کھول سکتی ہے۔ برکس ممالک کے درمیان تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اوم برلا نے کہا کہ جغرافیائی، اقتصادی اور سیاسی حالات میں اختلافات کے باوجود مختلف ممالک کو کئی مشترکہ چیلنجوں کا سامنا ہے، جن سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی امن اور استحکام اقتصادی اور سماجی ترقی کے لیے بنیادی شرائط ہیں، کیونکہ کسی ایک ملک میں بدامنی کے اثرات پوری دنیا تک پہنچ سکتے ہیں۔ ان کے مطابق برکس مکالمے، تعاون اور خیالات و بہترین طریقہ کار کے تبادلے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، جس



کے ذریعے ممالک مشترکہ مفادات اور مسائل کے حل کے لیے مل کر کام کر سکتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت سمیت ٹیکنالوجی کی تبدیلی لانے والی صلاحیتوں کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے صحت، تعلیم، زراعت، دفاع، سائبر سکیورٹی اور خواتین کی کاروباری سرگرمیوں سمیت مختلف شعبوں میں اس کے ذمہ دارانہ استعمال پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی ترقی کی رہنمائی انسانوں کو مرکز میں رکھ کر، اخلاقی اصولوں، ہمدردی اور جوابدہی کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ ان کے مطابق یہ یقینی بنانا مشترکہ ذمہ داری ہے کہ مصنوعی ذہانت انسانیت کی خدمت کرے اور عام شہریوں کی زندگیوں کو زیادہ محفوظ اور بہتر بنائے۔ اوم برلا نے موسمیاتی تبدیلی، دہشت گردی، سائبر جرائم اور منشیات کی اسمگلنگ جیسے خطرات سے نمٹنے کے لیے باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

صدر مرمو 28 نومبر کو نیول اکیڈمی کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کا جائزہ لیں گی

400 فسر تربیت یافتہ پریڈ میں شرکت کرکے بحریہ میں کمیشن حاصل کریں گے

نئی دہلی، 21 نومبر (نیوز ڈیسک):
صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 28 نومبر 2026 کو انڈین نیول اکیڈمی، ایزھی مالا میں خزاں کے تربیتی دور 2026 کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کا جائزہ لیں گی۔ وہ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی اور پریڈ کا جائزہ لینے والی افسر ہوں گی۔ یہ موقع افسر تربیت یافتگان کی تربیت کی کامیاب تکمیل اور بھارتی بحریہ میں کمیشن حاصل کرکے باقاعدہ خدمات کا آغاز کرنے کی علامت ہوگا۔ مختلف کورسوں سے تعلق رکھنے والے 400 سے زائد افسر تربیت یافتگان اکیڈمی کے پریرا پریڈ گراؤنڈ میں منعقد ہونے والی اس پریڈ میں شرکت کریں گے۔ یہ پریڈ انڈین نیول اکیڈمی میں ان کی تربیت کے اختتام کی



عکاسی کرے گی اور اکیڈمی میں دی جانے والی تربیت کے اعلیٰ معیار، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ ہوگی۔ تربیت یافتگان نے ایک جامع تربیتی پروگرام مکمل کیا ہے، جس کا مقصد ان کی پیشہ ورانہ صلاحیت، قیادت کی خوبیوں، جسمانی برداشت اور کردار کو نکھارنے کے ساتھ ساتھ ان میں فرض شناسی، عزت اور بہادری کی بنیادی اقدار کو فروغ دینا تھا۔

امیت شاہ اروناچل پردیش میں 5610 کروڑ کے ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کریں گے

کوآپریٹو وژن 2047 کا اجرا کرنے کے علاوہ خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں سے بھی تبادلہ خیال متوقع

اٹانگر، 21 نومبر (پی آئی بی): مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر تعاون امیت شاہ اتوار، 22 نومبر 2026 کو اروناچل پردیش کے دارالحکومت اٹانگر میں دورجے کھنڈو اسٹیٹ کنونشن سینٹر میں منعقد ہونے والی کوآپریٹو تقریب میں شرکت کریں گے اور ریاست میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کریں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے "سہکار سے سمردھی" کے وژن کے مطابق اور مرکزی وزیر داخلہ و وزیر تعاون امیت شاہ کی قیادت میں منعقد ہونے والی یہ تقریب کوآپریٹو شعبے کو مضبوط بنانے اور اسے مزید بااختیار، خود کفیل اور جامع بنانے کی سمت ایک اہم قدم ثابت ہوگی۔ اس موقع پر کوآپریٹو اداروں کو مستحکم کرنے، دیہی روزگار کے مواقع وسیع کرنے، خواتین کو بااختیار بنانے، مالی شمولیت اور ریاست کی مجموعی ترقی سے متعلق کئی اہم اقدامات کیے جائیں گے۔ تقریب میں اروناچل پردیش کے وزیر اعلیٰ پیما کھانڈو، مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور و اقلیتی امور کرن رجیجو، نائب وزیر اعلیٰ چودنا مین، ریاست کے وزیر زراعت گیبریل ڈیوانگ والمسو اور دیگر معزز شخصیات بھی شرکت کریں گی۔ امیت شاہ



اروناچل پردیش میں کئی اہم ترقیاتی اسکیموں کا آغاز کریں گے۔ ان میں 1500 کروڑ روپے کی لاگت سے "مشن شکشت اروناچل، مرحلہ دوم"، 2000 کروڑ روپے کے "چیف منسٹرز جامع ریاستی بجلی ترقیاتی پروگرام" اور 2000 کروڑ روپے کے "چیف منسٹرز جامع ریاستی دیہی سڑک ترقیاتی پروگرام" شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی میں برکس کے 11 سرحدی اضلاع میں 110، 95 کروڑ روپے کی لاگت سے 199 منصوبوں کا آغاز کیا جائے گا۔ امیت شاہ "مشن سرکشا" بھی شروع کریں گے۔ ان اقدامات کا مقصد تعلیم بجلی اور سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو مستحکم کرنا، سرحدی علاقوں کی ترقی کو فروغ دینا اور ریاست بھر میں عوامی فلاح و بہبود کی سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ کوآپریٹو شعبے میں بنیادی ڈھانچے اور مصنوعات کی منڈیوں تک رسائی کو وسعت دینے کے لیے بھی کئی اہم اقدامات کیے جائیں گے۔ امیت شاہ فوڈ گرین اسٹوریج اسکیم کے تحت راگا لیمپس میں تعمیر کیے گئے غذائی اجناس کے گودام کا ریموٹ کے ذریعے افتتاح کریں گے۔

IFFI میں بھارتی سنیما سے متعلق دو کتابوں کی رسم اجرا

فلم ساز اوتار کول کی ادھوری تخلیقی میراث پر بھی کتاب شائع کی گئی

گوا، 21 نومبر (نیوز ڈیسک): سنیما نسل در نسل لوگوں کے تخیل کو متاثر کرنے کے ساتھ معاشرے کی عکاسی کرتا ہے، یادوں کو محفوظ رکھتا ہے اور ثقافتی شناخت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پردے پر چلتی تصاویر کے علاوہ کتابیں بھی ان خیالات، تخلیقی عمل اور ذکارانہ سفر کو قلم بند کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، جو سنیما کی دنیا کو تشکیل دیتے ہیں۔ اسی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پبلیکیشنز ڈویژن نے بھارت کے سنیما ورثے کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے



کے لیے 57 ویں بین الاقوامی فلم فیسٹیول آف انڈیا (اِفی) 2026 کے دوران دو کتابوں کی رونمائی کی۔ اس موقع پر وزارت اطلاعات و نشریات کے سیکریٹری چندر چل کمار نے فلموں کے پس منظر میں موجود تخلیقی سفر کو قلم بند کرنے اور بھارت کے بھرپور سنیما ورثے کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سنیما محض تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ معاشرے، مختلف نسلوں کے جذبوں اور بدلتے ہوئے خیالات کی عکاسی بھی کرتا ہے۔

ڈاکٹر جتندر سنگھ نے دہلی یونیورسٹی اور جے این یو کے طلبہ کے ساتھ ظہرانہ کیا

نئی دہلی، 21 نومبر (نیوز ڈیسک):
مرکزی وزیر ڈاکٹر جتندر سنگھ نے آج نئی دہلی میں اپنی رہائش گاہ پر دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) اور جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) میں زیر تعلیم جموں و کشمیر، بالخصوص جموں خطے سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے لیے ظہرانے کا اہتمام کیا۔ یہ طلبہ دہلی کے مختلف تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس موقع پر طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر نے یقین دلایا کہ دہلی میں قیام کے



دوران انہیں کسی بھی مسئلے کا سامنا ہو، مدد درکار ہو یا کسی سہولت کی ضرورت پیش آئے تو وہ براہ راست ان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان کے لیے ایک "مقامی سرپرست" کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر جتندر سنگھ نے طلبہ کو اعتماد کے ساتھ اپنی تعلیمی اور پیشہ ورانہ منزلوں کی جانب بڑھنے کی ترغیب دی اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے طلبہ مختلف شعبوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے بڑی تعداد میں دہلی کا رخ کر رہے ہیں۔ ان شعبوں میں یورپی مطالعات اور بین الاقوامی مطالعات جیسے خصوصی مضامین بھی شامل ہیں۔

زرعی پیداوار کے معیار میں بہتری اور کسانوں کی آمدنی بڑھانا ضروری/ مرکزی وزیر مملکت

نئی دہلی، 21 نومبر (نیوز ڈیسک): زراعت اور کسانوں کی خلاصہ بہبود کے مرکزی وزیر مملکت بھاگیرتھ چودھری نے آج نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقدہ قومی کانکلیو "بھارت فوڈ اینڈ اگرو 2047" میں شرکت کی۔ اس کانکلیو کا موضوع "ترقی، اختراع اور عالمی رسائی" تھا۔ کانکلیو سے خطاب کرتے ہوئے بھاگیرتھ چودھری نے کہا کہ بھارت کی اقتصادی ترقی میں کسان مرکزی حیثیت رکھتے ہیں اور ترقی یافتہ بھارت کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ایک مضبوط اور موسمیاتی دوہرے چیلنجوں کا مقابلہ



کرنے کے قابل زرعی شعبہ ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ توجہ صرف زرعی پیداوار میں اضافے تک محدود نہیں رہنی چاہیے بلکہ پیداوار کے معیار کو بہتر بنانے، غذائی تحفظ یقینی بنانے، پائیدار زرعی طریقوں کو فروغ دینے اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے پر بھی مرکوز ہونی چاہیے۔ وزیر نے کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھادوں کے متوازن استعمال، زرعی پیداوار کو مضر باقیات سے پاک رکھنے، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ کاشتکاری، درآمد شدہ زرعی مصنوعات کے مقابلے متبادل تیار کرنے اور فوڈ پروسیسنگ کے ذریعے زرعی مصنوعات کی قدر میں اضافے کی اہمیت بھی اجاگر کی۔

بھارت نے ایچ پی وی ویکسینیشن میں اہم سنگِ میل عبور کرلیا ایک کروڑ خوراکیں دی گئیں

6 ریاستوں نے اپنی نشان زد ہدف آبادی کی 100 فیصد ویکسینیشن مکمل کرلی، اتر پردیش سرفہرست

نئی دہلی، 21 نومبر (نیوز ڈیسک):
بھارت نے سروائیکل کینسر کی روک تھام کی کوششوں میں ایک اہم سنگِ میل عبور کرتے ہوئے قومی ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کے آغاز کے نو ماہ سے بھی کم عرصے میں ہیومن پیپیلوما وائرس (ایچ پی وی) ویکسین کی ایک کروڑ سے زائد خوراکیں دینے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔ یہ کامیابی نوعمر لڑکیوں کو ایچ پی وی انفیکشن سے محفوظ رکھنے کی سمت ایک اہم پیش رفت ہے، کیونکہ یہ وائرس سروائیکل کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ ملک بھر میں احتیاطی طبی سہولیات کی بڑھتی ہوئی رسائی کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے فروری 2026 میں اس ملک گیر مہم کا آغاز کیا تھا۔ اس کے تحت سرکاری طبی مراکز میں والدین کی رضامندی سے 14 سال کی لڑکیوں کو ایچ پی وی ویکسین کی ایک خوراک مفت، محفوظ اور ضابطہ کارانہ طور پر فراہم کی جا رہی ہے۔ یہ اقدام بھارت کے احتیاطی نظام صحت میں ایک اہم پیش رفت ہے، جس کا مقصد خواتین کی آئندہ نسلوں کی صحت اور بہبود کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ بھارتی رجسٹرار جنرل (آر جی آئی) کے 2021 کے آبادی سے متعلق تخمینوں کی بنیاد پر تقریباً 2.1 کروڑ لڑکیوں پر مشتمل سالانہ ہدف آبادی کے مقابلے میں اس مہم کے تحت مجموعی طور پر تقریباً 87 فیصد کوریج حاصل کی جا چکی ہے۔ نو ماہ کے اندر ویکسین کی ایک کروڑ خوراکیں دینے کی کامیابی اس مہم کے وسیع پیمانے اور تیزی سے آگے بڑھنے کی عکاسی کرتی ہے۔



جے پی نڈا نے پڈوچیری میں جپمر کے 172 کروڑ کے طبی و تحقیقی منصوبوں کا افتتاح کیا

ادارے کے 15 ویں جلسۂ تقسیم اسناد میں 816 طلبہ کو ڈگریاں اور نمایاں کارکردگی پر تمغے دیے گئے

نئی دہلی، 21 نومبر (نیوز ڈیسک):
مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود اور کیمیکل و فرٹیلائزرز جگت پرکاش نڈا نے آج پڈوچیری میں جواہر لعل انسٹی ٹیوٹ آف پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (جپمر) میں صحت، تحقیق اور طلبہ کی فلاح و بہبود سے متعلق سات منصوبے قوم کے نام وقف کیے۔ جپمر وزارت صحت و خاندانی بہبود کے تحت قومی اہمیت کا حامل ادارہ ہے۔ اس کے بعد ادارے کے 15 ویں جلسۂ تقسیم اسناد میں انہوں نے فارغ التحصیل طلبہ کو ڈگریاں تفویض کیں، جلسے سے خطاب کیا اور 88 مختلف زمروں میں تمغے اور انڈومنٹ انعامات تقسیم کیے۔ جپمر میں سات سہولیات کو قوم کے نام وقف کرنے پر مجموعی طور پر 172.27 کروڑ روپے



خرچ کیے گئے ہیں۔ یہ اقدامات معیاری طبی سہولیات تک رسائی کو وسعت دینے کے ساتھ طبی تعلیم، تحقیق اور مریضوں کی دیکھ بھال کے ایک ممتاز مرکز کے طور پر ادارے کے کردار کو مزید مستحکم کرنے کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ ان منصوبوں میں درج ذیل سہولیات شامل ہیں: تحقیق، اختراع اور کاروباری سرگرمیوں کا مرکز: 30.28 کروڑ روپے کی لاگت سے قائم اس مرکز کا مقصد جپمر کے کثیر شعبہ جاتی تحقیقی نظام کو مضبوط بنانا ہے۔ اس کے تحت جینومکس، پروٹیومکس اور میٹابولومکس کے شعبوں میں جدید سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ فلوسائٹومیٹری، سیل کلچر، کنفوکل مائیکروسکوپی اور جدید امیجنگ کے لیے بھی پلیٹ فارم قائم کیے گئے ہیں۔

IUST کی فاؤنڈیشن ویک تقریبات کے تحت ایلومنائی میٹ 2026 منعقد

سابق طلبہ کو طلبہ کی رہنمائی، انٹرن شپ اور تعلیمی و صنعتی روابط کے فروغ میں کردار ادا کرنے کی اپیل

اونتی پورہ، 21 نومبر: نیوز ڈیسک: اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) نے اپنے دفتر ڈین آکٹ رینج کے ایلومنائی کنیکٹ شعبے کے ذریعے یونیورسٹی کی فاؤنڈیشن ویک تقریبات کے سلسلے میں ایلومنائی میٹ 2026 کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں یونیورسٹی کے سابق طلبہ اور مختلف شعبوں کے ایلومنائی کوآرڈی نیٹروں نے شرکت کی، جہاں انہیں اپنی مادرِ علمی سے دوبارہ جڑنے اور یونیورسٹی کے ساتھ اپنے تعلقات مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کا موقع فراہم کیا گیا۔ تقریب کی صدارت آئی یو ایس ٹی کے رجسٹرار پروفیسر شمیم احمد نے کی۔ انہوں نے یونیورسٹی کی ترقی اور پیش رفت میں سابق طلبہ کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ وہ طلبہ کی رہنمائی، کیریئر سے متعلق مشاورت، صنعتی شعبے کے ساتھ اشتراک اور اپنے پیشہ ورانہ تجربات دوسروں کے ساتھ بانٹ کر ادارے کی ترقی میں اہم تعاون دے سکتے ہیں۔ ڈین آکٹ رینج ڈاکٹر وحیلہ حسن نے سابق طلبہ کی شمولیت کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور فارغ التحصیل طلبہ کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ موجودہ طلبہ کی رہنمائی، انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنے اور تعلیمی و



صنعتی شعبوں کے درمیان روابط قائم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ایلومنائی کنیکٹ کے کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر بلال احمد مگرے نے اس پہل کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور ایک فعال سابق طلبہ نیٹ ورک قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا، جو یونیورسٹی اور اس کے فارغ التحصیل طلبہ کے درمیان بامعنی اور مسلسل رابطے کو فروغ دے سکے۔ اس اجتماع میں مختلف شعبوں اور مراکز سے تعلق رکھنے والے سابق طلبہ اور شعبہ جاتی ایلومنائی کوآرڈی نیٹروں کو ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ خیال اور خیالات کے اظہار کا موقع ملا۔

مزدوروں کی فلاح اور صنعتی ترقی قومی پیش رفت کے دو پہیے ہیں/ منسکھ منڈاویہ

گجرات کے گاندھی نگر میں ریاستوں اور یوٹیز کے وزرائے محنت کا دو روزہ اجلاس شروع

نئی دہلی، 21 نومبر (نیوز ڈیسک): ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے محنت و روزگار کا دو روزہ فکری اجلاس آج گجرات کے گاندھی نگر میں مہاتما مندر میں شروع ہوا۔ بھارت کی وزارت محنت و روزگار کی جانب سے 21 اور 22 نومبر 2026 کو منعقد کیے جانے والے اس اجلاس کی اہمیت اس لیے بھی ہے کہ 21 نومبر 2025 کو لیبر کوڈز کے نفاذ کو ایک سال مکمل ہو گیا ہے۔ اجلاس کے افتتاحی سیشن کی مشترکہ صدارت گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل اور مرکزی وزیر برائے محنت و روزگار، نوجوانوں کے امور اور کھیل منسکھ منڈاویہ نے کی۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت برائے محنت و روزگار اور مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) شوبھا کرندلاجے کے علاوہ مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے محنت، روزگار و صنعت اور سینئر افسران بھی موجود تھے۔ افتتاحی خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر برائے محنت و روزگار منسکھ منڈاویہ نے مزدوروں کی فلاح و بہبود اور صنعتی ترقی کو قومی پیش رفت کی گاڑی کے دو پہیے قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی ترقی اور معاشی نمو کے لیے صنعتوں کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ مزدوروں کے مفادات کا تحفظ بھی لازمی ہے۔ لیبر کوڈز کے نفاذ کو ترقی یافتہ بھارت کے سفر میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ ان کوڈز کے ذریعے کم از کم اجرت، سماجی تحفظ کے دائرے میں توسیع اور مقررہ مدت کی ملازمت سمیت کئی اہم سہولیات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ صنعتوں پر ضابطوں کی تعمیل سے متعلق بوجھ کم کر کے ترقی کے امکانات کو بھی فروغ دیا گیا ہے۔ انہوں نے اس بات کی جانب بھی توجہ دلائی کہ بھارت میں سماجی تحفظ کے دائرے میں شامل افراد کی تعداد 2014 میں 25 کروڑ سے بڑھ کر 2026 میں 101 کروڑ ہو گئی ہے۔



PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in my service records (A.R.P. No.: 931339, serving in J.K.A.P 6TH B.N. POONCH), my credentials has been erroneously mentioned as MOHD AMIN KHAN S/O GH. MOHIUDIN KHAN R/O TUJAR PAHLE HAR-SOPORE DIST. BARAMULA instead of MOHD. AMIN KHAN S/O GH. MOHIDIN KHAN R/O TUJAR PAHLE HAR-SOPORE DIST. BARAMULA. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the competent authorities or department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

MOHD. AMIN KHAN S/o Gh. Mohidin Khan
R/o Tujar Pahle Har-Sopore, Dist. Baramula
Contact No.: 9149461780

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH
PRESENT: AMAAN NISAR
PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public Mohd Ashraf Mir S/O Ghulam Mohammad Mir R/O Pethkoot, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Birth Certificate.

Name	**Mohammad Ibrahim Mir**
Date of Birth	**30-12-2022**

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Sd/- Additional Special Mobile Magistrate Beerwah

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040000600 was on the name of Ama Bhat S/o Samad Bhat R/o Kati Mohllah Khanmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Rasheed Bhat S/o Ghulam Ahmad Bhat
R/o Katti Mohallah Khonmoh, Lasjan District Srinagar, J&K-191101

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
دہشت گردوں کے خاتمے تک محدود نہیں بلکہ نوجوانوں میں امتیازی سلوک اور احساسِ محرومی کی فضا ختم کرنے سے بھی ممکن ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کشمیر کے نوجوانوں میں علیحدگی پسندی کا احساس ختم ہوچکا ہے، جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ وادی کشمیر میں اب کوئی مقامی نوجوان دہشت گردی میں ملوث نہیں ہے۔وزیر داخلہ نے اس تبدیلی کو ملک کے لیے باعثِ فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس اداروں کی قربانیوں، محنت اور لگن کا نتیجہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 2014 سے کشمیر میں ترقیاتی سرگرمیوں کو فروغ ملا ہے۔

بقیہ نمبر 2
کو 2002 میں قائم کیا گیا تھا، تاہم تب سے محکمہ کو مطلوبہ عملہ فراہم نہیں کیا گیا، جس کے نتیجے میں اسے مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ میں عملے کی کمی کے مسئلے کا جائزہ لیا گیا ہے اور اس سلسلے میں ضروری اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ محکمہ اپنے کام کو مزید موثر طریقے سے انجام دے سکے۔سکینہ ایتو نے کہا کہ فوڈ سیفٹی محکمہ قانون کے تحت لائسنس منسوخ کرنے اور جرمانے عائد کرنے سمیت دیگر کارروائیاں انجام دے سکتا ہے، تاہم ایف آئی آر درج کرنے اور مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس سے رجوع کرنا پڑتا ہے۔

بقیہ نمبر 3
رفتار ریل گاڑیوں اور ڈاک کے خطوط سے سماجی رابطوں کے پیغامات تک کا سفر طے کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ بھارت کے ہدف کی جانب پیش قدمی میں آئی آئی ٹی کھڑگپور کے 75 سالہ تجربے کا اہم کردار ہوگا۔ تعلیم، تحقیق اور تکنیکی ترقی کے میدان میں ادارے کی خدمات ملک کے مستقبل اور جدت پر مبنی ترقی کے نظام کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوں گی۔

بقیہ نمبر 4
انٹیسیل نوجوانوں کو خطے کی ترقی کے عمل میں شراکت دار بننے کی دعوت دی۔انہوں نے کہا کہ نوجوان اپنے نئے خیالات، صلاحیتوں اور سرمایہ کاری کے ذریعے جموں وکشمیر کی معاشی وسماجی ترقی اور تبدیلی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ خطے میں نئے کاروباری مواقع تلاش کریں، جدید خیالات کو عملی شکل دیں اور اپنی صلاحیتوں کو جموں وکشمیر کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں۔ ان کے مطابق نوجوانوں کی شمولیت اور مثبت سوچ خطے کے مستقبل کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔

بقیہ نمبر 5
آئی جی سیکورٹی اور آئی جی جموں زون سمیت دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران ڈی جی پی نلن پربھات نے جاری آپریشنز کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل درآمد کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر مختلف سیکورٹی اقدامات کو مزید موثر بنانے، متعلقہ اداروں کے درمیان بہتر تال میل اور سیکورٹی انتظامات کو مضبوط بنانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ نمبر 6
مزید پوچھ گچھ کے لیے پولیس اسٹیشن اریا منتقل کیا گیا، جہاں اس سے سرحد عبور کرنے کے محرکات جاننے کے لیے تفتیش جاری ہے۔ابتدائی طور پر اس امکان کو بھی خارج از امکان قرار نہیں دیا گیا کہ نوجوان نے نادانستہ طور پر بین الاقوامی سرحد عبور کی ہو۔

بقیہ نمبر 7
ری اسکلنگ اور اپ اسکلنگ کے اقدامات کے ذریعے مسلسل ترقی دی جائے۔" گزشتہ 12 سالوں میں ملک کے ہنر مندی کی ترقی کے ماحولیاتی نظام کی توسیع پر روشنی ڈالتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ جون 2026 تک 1.64 کروڑ سے زیادہ نوجوانوں نے پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (PMKVY) کے تحت تربیت حاصل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) کی تعداد 2014 میں تقریباً 9,800 سے بڑھ کر اس وقت 14,000 سے زیادہ ہوگئی ہے۔

بقیہ نمبر 8
کی گئی۔ترجمان کے مطابق، این سی بی جموں نے اس سلسلے میں نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا۔بعدازاں وادی کشمیر میں کی گئی تحقیقات کے دوران اس شخص کو بھی گرفتار کیا گیا جسے منشیات کی یہ کھیپ پہنچائی جانی تھی۔وہ ضلع اننت ناگ کا رہائشی ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ دہلی میں سپلائی کے ذرائع کا سراغ لگاتے ہوئے این سی بی جموں اور این سی بی دہلی نے مزید دو افراد کو گرفتار کیا اور 18 نومبر کو کوڈین پر مشتمل کھانسی کی دوائی کی 356 بوتلیں برآمد کیں۔ترجمان نے کہا کہ مزید تحقیقات کے دوران دہلی کے شاہدرہ علاقے میں کرائے کی ایک عمارت میں قائم خفیہ گودام کا بھی پتہ چلا۔ان کے مطابق 18 اور 19 نومبر کو گودام کی تلاشی کے دوران پانچ لاکھ سے زائد گولیاں، کیپسول اور مختلف ادویات کی بوتلیں برآمد ہوئیں۔

بقیہ نمبر 9
کیلئے اہم مواقع فراہم کرتے ہیں۔ بریفنگ میں فلم سازوں کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے کیلئے سہولت کاری کے اقدامات، ادارہ جاتی تعاون اور اقدامات کے ذریعے جموں وکشمیر کو فلم بندی کے ایک پسندیدہ مقام کے طور پر فروغ دینے کیلئے حکومت کی مسلسل کوششوں پر بھی روشنی ڈالی گئی۔اس دوران فلم پروڈکشن کی حوصلہ افزائی، فلم سے متعلقہ انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے، مقامی ٹیلنٹ کو فروغ دینے اور فنکاروں، تکنیکی ماہرین، فلم سازوں اور تخلیقی صنعت سے وابستہ دیگر پیشہ ور افراد کیلئے مواقع پیدا کرنے پر خاص زور دیا گیا۔سیکرٹری آئی اینڈ پی کو سیاحت کے فروغ، ثقافتی تحفظ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اقتصادی ترقی کیلئے سنیما سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ بات چیت میں حکومت، فلم انڈسٹری کے اسٹیک ہولڈرز، پروڈکشن ہاؤسز اور مقامی تخلیقی پیشہ ور افراد کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا تاکہ قومی اور بین الاقوامی سنیما منظر نامے پر خطے کی موجودگی کو مزید وسعت دی جاسکے۔

بقیہ نمبر 10
ہے۔ گوورنیج انٹرپرائزز کے مطابق دیوالی کے بعد فروخت میں گزشتہ سال کے مقابلے تقریباً 15 فیصد اضافہ درج کیا گیا، جس میں شادیوں کی خریداری نے اہم کردار ادا کیا۔خوراک اور ایف ایم سی جی شعبے میں بھی مثبت رجحان سامنے آیا ہے۔ شادیوں کی تقریبات اور دعوتوں کے لیے خوردنی تیل، بیسن، آٹا اور باسمتی چاول جیسی اشیاء کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ اے ڈبلیو ایل ایگری بزنس کے مطابق کیٹررز اور بینکوئٹ ہالز کی جانب سے ان اشیاء کی خریداری میں دوہرے ہندسے کی شرح سے اضافہ دیکھا گیا ہے۔ملبوسات اور فیشن کی صنعت بھی شادیوں کے سیزن سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ ریمنڈ لائف اسٹائل نے شادیوں سے متعلق مصنوعات کی مانگ میں تقریباً 30 فیصد اضافے کی اطلاع دی ہے، جبکہ ویدانت فیشنز کو آئندہ چند مہینوں میں فروخت میں مزید بہتری کی امید ہے۔روایتی ملبوسات، شادی کے سوٹ اور دیگر فیشن مصنوعات صارفین کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔معاشی ماہرین کے مطابق شادیوں سے وابستہ اخراجات کا فائدہ صرف بڑی کمپنیوں تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس سے چھوٹے تاجروں، دکانداروں، ہوٹلوں، کیٹرنگ سروسز اور دیگر کاروباری اداروں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔مجموعی طور پر بھارت میں شادیوں کا سیزن ملکی معیشت میں صارفین کے اخراجات اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔مختلف شعبوں میں فروخت کا بڑھتا ہوا رجحان اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ شادیوں سے وابستہ خریداری ملک کی کھپت پر مبنی معیشت کے لیے ایک اہم محرک بن چکی ہے۔

بقیہ نمبر 11
عدالت میں چارج شیٹ داخل کی تھی۔ پولیس نے اس معاملے کو 'آپریشن کوشش' کے تحت نشان زد کر کے موثر پیروی کی۔انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں 20 نومبر 2026 کو خصوصی جج (ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج پوکسو-02) ستندر پرکاش پانڈے نے ملزم عمران کو قصوروار قرار دیتے ہوئے 22 سال قید اور 62 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
تعمیر کی جاری میٹریل ریکوری سہولت (ایم آر ایف) بھی شامل ہے۔اس منصوبے کا مقصد ٹھوس فضلہ کے سائنسی طریقے سے انتظام کو مضبوط بنانا اور بلدیاتی کچرے کی موثر طریقے سے چھانٹی اور پراسیسنگ کو یقینی بنانا ہے۔انہوں نے قومی شاہراہ 44 پر جاری بحالی کے کاموں کا بھی جائزہ لیا، جن میں محکمہ تعمیرات عامہ کی جانب سے ڈھلوانوں کو محفوظ بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔ یہ کام سڑک پر سفر کو محفوظ بنانے، شاہراہ کے اس اہم حصے کو مضبوط بنانے اور زائرین سمیت دیگر مسافروں کی آمدورفت کو آسان بنانے کے لیے نہایت اہم ہیں۔مجوزہ ٹرانسپورٹ بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکریٹری نے محکمہ شہری ترقی کی جانب سے کٹڑہ میں قائم کیے جانے والے انٹر موڈل ٹرانسپورٹ اسٹیشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔اس کے علاوہ محکمہ تعمیرات عامہ کی جانب سے کٹڑہ بس اسٹینڈ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی مجوزہ اسکیم کا بھی جائزہ لیا گیا۔ان منصوبوں کا مقصد مسافروں کی سہولت میں اضافہ، ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانا اور سال بھر بڑی تعداد میں آنے والے زائرین اور سیاحوں کے پیش نظر ٹرانسپورٹ سہولیات کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ چیف سیکریٹری نے صفائی ستھرائی سے متعلق کاموں، بشمول سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔

102
نے عوامی مسائل کے حل اور عام شہریوں کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔اس عوامی دربار کے انعقاد کا مقصد عوام کو براہ راست پارٹی قیادت کے ساتھ اپنے مسائل اور شکایات پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا تھا۔ساگر نے اس موقعے پر کہا کہ نیشنل کانفرنس کی عوامی حکومت یوٹی نظام کی الجھنوں کے باوجود بھی لوگوں کی بے لوث خدمت میں معروف عمل ہے اور عوام کی راحت رسانی میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 2 برسوں کے دوران حکومت نے قابل قدر کام کیا اور ایک طویل غیر جمہوری نظام کے غلط اور غیر سنجیدہ فیصلوں واقدامات کی اصلاح بھی ایک ایک کرکے کی گئی۔

103
ذمہ داریاں انجام دیں۔پروگرام کے اختتام پر اظہار تشکر کیا گیا۔اس موقع پر جموں وکشمیر پولیس نے عوام دوست پولیسنگ کو فروغ دینے اور پولیس وعوام کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

104
بتایا جائے گا۔ست شرما نے کہا کہ سیوا دوت مختلف عوامی خدمات انجام دینے کے ساتھ ساتھ مرکزی حکومت کی فلاحی اسکیموں کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کریں گے، اہل مستحقین کے اندراج میں سہولت فراہم کریں گے اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے مقامی تنظیمی اکائیوں کے ساتھ تال میل قائم کریں گے۔اس کے علاوہ وہ اپنے علاقوں میں مقامی مسائل کی نشاندہی کرنے اور لوگوں کے سماجی ومعاشی حالات کا جائزہ لینے کا کام بھی انجام دیں گے۔انہوں نے زور دیا کہ اس مہم کو مناسب منصوبہ بندی، فعال شرکت اور تنظیمی سطح پر باہمی تال میل کے ذریعے موثر انداز میں نافذ کیا جانا چاہیے۔ست شرما نے 26 نومبر کو منائے جانے والے یوم دستور کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ یہ دن 1949 میں بھارتی آئین کو اپنانے کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

105
میں ایسی لڑکیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جو شادی کی عمر سے گزر چکی ہیں، لیکن غربت کے باعث ان کے والدین ان کی شادیاں کرنے سے قاصر ہیں۔سرینگر کے مرد بھی شدید مالی مشکلات اور روزگار کے مواقع کی کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔"انہوں نے مزید کہا، "اکثر تین سے چار خاندان ایک ہی چھت کے نیچے ایسے حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جو رہائش کے لیے کسی بھی طرح موزوں نہیں۔شہر میں بنیادی عوامی ڈھانچے کی بھی شدید کمی ہے، جبکہ پسماندگی کے آثار ہر طرف نمایاں طور پر دکھائی دیتے ہیں۔" سید محمد الطاف بخاری نے خواتین پر زور دیا کہ وہ ان اہم عوامی مسائل کو بھرپور انداز میں اٹھائیں اور متعلقہ حکام سے انہیں حل کروانے کے لیے اپنا موثر کردار ادا کریں۔اس موقع پر انہوں نے اعلان کیا کہ اپنی پارٹی میں خواتین کی شمولیت کو مزید بڑھایا جائے گا اور پارٹی کے اندر، بالخصوص فیصلہ سازی کے عمل میں، ان کے کردار کو مستحکم بنایا جائے گا، تاکہ خواتین کی آواز سنی جائے اور انہیں پارٹی میں ان کا صحیح مقام اور نمائندگی حاصل ہو۔بار بار سامنے آنے والے بھرتی اسکینڈلز اور امتحانی پرچوں کے افشا ہونے کی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ جے کے ایس ایس بی کی جانب سے حالیہ بھرتی تنازعہ، جس میں فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ کے امتحان میں نقل کے الزامات سامنے آئے ہیں، نے نوجوانوں کو مزید مایوس کردیا ہے اور حکومت پر ان کے اعتماد کو شدید ٹھیس پہنچائی ہے۔انہوں نے کہا، "یہ کوئی ایک واقعہ نہیں ہے بلکہ بار بار ایسے اسکینڈلز سامنے آتے رہتے ہیں، جو ہزاروں نوجوان امیدواروں کے لیے غیر یقینی صورتحال اور ذہنی اضطراب کا باعث بن چکے ہیں۔بھرتی امتحانات سے متعلق مسلسل تنازعات نے انتخابی عمل کی شفافیت اور غیر جانبداری پر نوجوانوں کے اعتماد کو مزید متزلزل کردیا ہے۔" سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ حکومت ایک بنیادی سوال کا جواب دینے میں ناکام رہی ہے کہ آخر وہ نوجوانوں کو روزگار اور باعزت روزی روٹی کے مناسب مواقع فراہم کرنے میں کیوں ناکام ہے اور بھرتی کے عمل میں شفافیت اور انصاف کو یقینی بنانے میں کیوں ناکام ثابت ہو رہی ہے؟ انہوں نے مزید کہا، "ان اہم مسائل کو حل کرنے کے بجائے حکومت آسامیوں کے اعلانات کے ذریعے بظاہر لوگوں کو گمراہ کرتی نظر آتی ہے۔جب بھی امیدوار انٹرویو کے مرحلے تک پہنچتے ہیں تو کوئی نہ کوئی اسکینڈل سامنے آجاتا ہے، جس سے بھرتی کے عمل کی ساکھ پر سوالیہ نشان لگ جاتا ہے اور امیدوار اپنے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو جاتے ہیں۔" اس موقع پر اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر اور سابق کابینہ وزیر غلام حسن میر نے اپنے خطاب میں کہا کہ خواتین کو سماجی اور سیاسی مسائل پر آگے آکر اپنی آواز بلند کرنی چاہیے، تاکہ ان کے خدشات اور مسائل کو سنا جائے اور ان کے ازالے کے لیے موثر اقدامات کیے جا سکیں۔انہوں نے کہا، "ہمیں اس ملک میں رہنے کا اعزاز حاصل ہے جس نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے ہیں۔آئندہ انتخابات میں لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے ایک تہائی (33 فیصد) نشستیں مخصوص کرنے کی آئینی گنجائش ایک اہم پیش رفت ہے۔اسی طرح پنچایتی راج اداروں اور میونسپلٹیوں سمیت دیہی اور شہری بلدیاتی اداروں میں بھی خواتین کے لیے نشستیں مخصوص ہیں۔یہ تمام اقدامات سماجی اور سیاسی امور میں خواتین کی فعال اور بھرپور شرکت کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "میں آپ سب سے اپیل کرتا ہوں کہ اعتماد، عزم اور ثابت قدمی کے ساتھ آگے آئیں اور اپنا کردار ادا کرنا شروع کریں۔" تاہم، غلام حسن میر نے جموں وکشمیر میں پنچایتی اور شہری بلدیاتی اداروں (یو ایل بی) کے انتخابات منعقد نہ کروانے پر حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ "طویل عرصے سے التوا میں پڑے ان انتخابات کا انعقاد نہ کر کے حکومت درحقیقت عوام کو نچلی سطح پر اپنے نمائندے منتخب کرنے کے جمہوری حق سے محروم رکھ رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ "اگر یو ایل بی انتخابات منعقد کیے گئے ہوتے تو صرف سرینگر میں 78 منتخب نمائندے ہوتے، جن میں 26 خواتین شامل ہوتیں۔" غلام حسن میر نے مزید کہا کہ "ان انتخابات کو روک کر حکومت نے نہ صرف عوام کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کے جمہوری حق سے محروم کیا ہے بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے کے عمل کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔" غلام حسن میر نے مزید کہا کہ سرینگر شہر ہمیشہ سے ایک کثیر الجہتی معاشرے کا حامل رہا ہے، جسے قدرت نے ایک نہایت مالامال ثقافتی ورثے سے نوازا ہے۔

106
موقعے پر ہی اکثر وبیشتر سائلوں کے مسائل موقعہ پر ہی متعلقہ حکام کیساتھ رابطہ کر کے حل کروائے۔اس موقعے پر موجود لوگوں، کارکنوں اور عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جب سے عمر عبداللہ کی سربراہی والی جمہوری حکومت معرض وجود آئی ہے، تب سے انتظامیہ کافی حد تک متحرک ہوگئی ہے اور تمام شعبے پٹری پر لائے گئے اور اس وقت چاروں طرف تعمیر وترقی کا دور دورہ چل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی عوامی حکومت کے قیام کیساتھ ہی انتظامیہ متحرک ہوگئی اور افسر شاہی اور لال فیتہ شاہی کا چلن ختم ہو کر رہ گیا ہے۔گذشتہ دو سال کے دوران تمام شعبوں کی بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے گئے اور پسماندہ و مستحق افراد کیلئے سماجی بہبود کے کاموں میں سرعت لائی گئی۔انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت دن رات جموں وکشمیر کے عوام کو راحت پہنچانے کے کاموں میں محو ہے اور حکومت نے بہت سارے ایسے فیصلے بھی لئے جن کے دوررس فوائد عوام کو مستقبل میں ملنے کی توقع ہے۔ایسے ہی حکومت نے بے روزگاری کا تدارک کرنے کیلئے نہ صرف روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں بلکہ سرکاری محکموں میں خالی پڑی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے بھی پبلک سروس کمیشن اور سروس سلیکشن بورڈ کو ریفر کیا گیا ہے اور اس وقت بھرتی عمل زوروں سے جاری ہے۔

107
بلا رکاوٹ بنانے کی غرض سے قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں۔انہوں نے دور دراز اور پسماندہ علاقوں پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ فاصلے یا کمزور موبائل نیٹ ورک کی وجہ سے کوئی بھی مستحق کسان اندراج سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔دور افتادہ گاؤں جبڑی کے رہائشیوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے، جہاں آن لائن اندراج کی غرض سے موبائل نیٹ ورک دستیاب نہیں ہے، مقامی فوجی حکام کے تعاون سے لولی میں ایک خصوصی کیمپ قائم کیا گیا ہے۔ جبڑی کے رہائشیوں کو مطلع کیا گیا ہے کہ وہ اپنے اندراج کی تکمیل کے لیے لولی کیمپ میں تشریف لائیں۔ایس ڈی ایم نے محکمہ مال، محکمہ زراعت اور فوج کے درمیان بہترین تال میل اور مشترکہ کوششوں کو سراہا، جن کے ذریعے کرناہ کے دشوار گزار علاقوں تک رسائی ممکن بنائی گئی۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ تمام مستحق کسانوں کا اندراج یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے اور متعلقہ ٹیموں کو ہدایت دی کہ یہ کام مقررہ وقت کے اندر مکمل درستگی کے ساتھ انجام دیا جائے۔

108
ہدایت دی۔پروگرام کے دوران اٹھائے گئے اہم مطالبات میں شمشان گھاٹ کی تعمیر، موبائل نیٹ ورک رابطے میں بہتری، بجری بل اور وید نارڈ میں پینے کے پانی کی فراہمی سے متعلق مسائل کا حل، وڈ خان روڈ اور زیارت روڈ کی توسیع وتعمیر، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور آبپاشی کی سہولیات کی فراہمی، چیترپورہ میں اضافی راشن کی دستیابی، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول وٹھوکی درجہ بندی میں اضافہ اور چھترگل اسپتال میں طبی عملے کی مناسب تعیناتی شامل ہیں۔دیگر مطالبات میں اسپتال میں ایکسرے سہولت کی تنصیب، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی سہولت قائم کرنے، زراعت اور باغبانی سے متعلق بیداری کیمپوں کے انعقاد، اچھہ بل۔ چوگنڈ روڈ کی تعمیر، ہائر سیکنڈری اسکول چھترگل میں تجربہ گاہ کے قیام، عوامی کتب خانے کے قیام، بلاک دفتر کی تعمیر اور پی ایم جی ایس وائی ناگم مولہ روڈ کے لیے زیر التوا اراضی معاوضے کی واگزاری شامل تھے۔عوام نے ناگ بل سے سوناگ تک پانی کی فراہمی کے لیے سرنگ تعمیر کرنے، پی ایچ ای براہ کے تحت سب سینٹر کی درجہ بندی میں اضافہ، براہ میں بینکنگ سہولیات کی فراہمی، مشترکہ خدمات مرکز کے کمپلیکس کے قیام، چھترگل میں مذبح خانے کی تعمیر، ریشہ بل کو سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے اور گام کول میں آبپاشی کی سہولیات بہتر بنانے سمیت دیگر مقامی مطالبات بھی پیش کیے۔ڈپٹی کمشنر نے عوام کی شکایات اور مطالبات کو تحمل سے سنا اور اٹھائے گئے مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر زیر غور لایا جائے اور جائز مطالبات کے ازالے کے لیے فوری ضروری اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے محکموں کو باہمی تال میل اور مسلسل نگرانی یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی تاکہ عوامی دربار کے دوران اٹھائے گئے مسائل کو مقررہ مدت کے اندر حل کیا جاسکے۔ انہوں نے زور دیا کہ افسران عوامی مسائل کے تئیں جوابدہ رہیں اور بنیادی سطح پر سرکاری خدمات کی موثر فراہمی یقینی بنائیں۔

109
شعبے میں یوٹی کیپکس پروگرام کے تحت 1599 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے واٹر سپلائی اسکیم وتر کام ناون کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ وزیر نے یو ٹی کیپکس پروگرام کے تحت 330 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے پانی کی فراہمی کی اسکیم لندرہ کی اپ گریڈیشن کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر موصوف نے ایک دیگر اہم پروجیکٹ الصفا کالونی کیلئے واٹر سپلائی اسکیم جسے یوٹی کیپکس اور جل جیون مشن کے تحت 505 لاکھ روپے سے منظور کیا گیا ہے، جس میں 450 لاکھ یوٹی کیپکس اور 55 لاکھ جے جے ایم کا حصہ شامل ہے، کا افتتاح کیا۔ حکومت کی ترقیاتی ترجیحات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر نے کہا کہ آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور پینے کے پانی کی قابل اعتماد سہولیات کو یقینی بنانا حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے کے اہم ستون ہیں۔انہوں نے کہا کہ آبپاشی کی بہتر سہولیات زرعی پیداوار کو بڑھانے، کسانوں کے مفادات کے تحفظ اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں جبکہ پینے کے پانی کا قابل اعتماد بنیادی ڈھانچہ صحت عامہ اور مجموعی معیار زندگی کیلئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے عملدرآمد سے متعلق مسائل کو حل کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے موثر بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈی نیشن کی اہمیت پر زور دیا تاکہ منصوبے مقررہ مدت کے اندر مکمل ہوسکیں۔اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے افسران، علاقہ کے سرکردہ شہری اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

110
کو مضبوط بنانے سے متعلق ضروریات کا جائزہ لیا۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ علاقے میں صفائی برقرار رکھنے کے لیے مناسب افرادی قوت تعینات کرنے کے ساتھ کوڑا کرکٹ کی باقاعدہ جمع آوری یقینی بنائی جائے۔انہوں نے اندرونی سڑکوں پر میکڈم بچھانے، علاقے کی تزئین وآرائش اور خوبصورتی کے علاوہ مزید تفریحی مقامات قائم کرنے کی بھی ہدایات جاری کیں۔ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کو ہدایت دی کہ اضافی پارک کی تعمیر کے لیے ضروری تخمینہ تیار کر کے پیش کیا جائے، جس میں لان کی تیاری اور ٹائلیں بچھانے کے کام بھی شامل ہوں۔محکمہ دیہی ترقی کو بھی کالونی میں خوبصورتی اور لان کی تعمیر سے متعلق کام انجام دینے کی ہدایت دی گئی۔ڈپٹی کمشنر نے سپرنٹنڈنگ انجینئر جل شکتی کو ہدایت دی کہ کالونی کے مکینوں کو پانی کی براہ راست فراہمی کے لیے اضافی نل کنکشن فراہم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے۔انہوں نے کالونی میں ادویات کی دستیابی اور طبی عملے کی موجودگی کا بھی جائزہ لیا۔

111
متعلق اقدامات شامل ہیں۔اس کے علاوہ جھیل کے کنارے پیدل چلنے کے راستے، پارکنگ کی سہولیات اور مانسبل بائی پاس سمیت اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس میں مانسبل کو ایک پائیدار سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے کے لیے اتھارٹی کی جانب سے ثقافتی سرگرمیوں، تفریحی سہولیات اور مہم جوئی پر مبنی سیاحت کے اقدامات کو بھی اجاگر کیا گیا۔جھیل کے آبی علاقے میں گندے پانی کی نکاسی اور صفائی کے مجوزہ نظام کے ساتھ ساتھ ٹھوس کچرے کے بہتر انتظام کی ضرورت پر بھی غور وخوض کیا گیا۔ڈپٹی کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ سیاحت کی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے۔انہوں نے جاری منصوبوں پر موثر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل اور مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گاندربل ڈاکٹر سید فہیم اے حجاقی، چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈبلیو ایم ڈی اے، ایگزیکٹیو انجینئر آر اینڈ بی ڈویژن گاندربل، جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل اور یو ای ای ڈی گاندربل کے نمائندوں کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے مختلف مقامات کا دورہ کر کے جاری ترقیاتی کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا۔دورے کے دوران نائیدارہ کے نزدیک جھیل کے کنارے پیدل چلنے کے راستے پر جاری ٹائلیں بچھانے کے کام، مجوزہ پیرا گلائیڈنگ مقام، مانسبل بائی پاس، قدیم مندر اور دلہ ونچ پارک کا معائنہ کیا گیا۔

112
ریڑھی فروش، رہائشی علاقوں کی دکانیں اور تعلیمی اداروں کے آس پاس قائم تجارتی مراکز شامل ہیں۔بچوں کو رنگ برنگی پیک شدہ اشیاء، مٹھائیوں اور فوری طور پر کھانے کے لیے دستیاب مصنوعات کی جانب زیادہ رغبت ہوتی ہے، جس کی وجہ سے وہ غیر محفوظ خوراک کے استعمال سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کے غیر ذمہ دارانہ اقدامات سے صارفین فوڈ پوائزننگ، پیٹ کے انفیکشن، نظام ہاضمہ کی خرابی اور دیگر سنگین طبی پیچیدگیوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔خراب گوشت اور آلودہ غذائی اشیاء کی فروخت انتہائی تشویشناک ہے، کیونکہ اس کے غیر محتاط صارفین کی صحت پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ایڈووکیٹ مجورہ نے فوڈ سیفٹی محکمہ سے مطالبہ کیا کہ وہ زمینی سطح پر نگرانی اور کارروائیوں میں تیزی لائے اور گوشت کی دکانوں، ریستورانوں، کھانے پینے کے مراکز، کریانہ اسٹوروں اور دیگر غذائی کاروباری اداروں کا باقاعدگی سے معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ اچانک چھاپے بھی مارے۔

113
ڈھانچے کو مضبوط بنانے، پٹواری حلقوں کی مناسب تنظیم نو اور بلدیاتی اداروں کی سکشن گاڑیوں سے منسلک پائپوں کی توسیع کے مطالبات شامل تھے۔ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایات جاری کیں۔انہوں نے اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ کو ان دیہات میں گھر گھر سے کچرا جمع کرنے کی سہولت فوری طور پر بحال کرنے کی بھی ہدایت دی جہاں یہ سروس متاثر ہوئی تھی۔مقامی ترقیاتی عمل میں بزرگ شہریوں کی شرکت کو اہم قرار دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے محکمہ دیہی ترقی کو ہدایت دی کہ گرام سبھا کے اجلاسوں میں بزرگ شہریوں کو خصوصی طور پر مدعو کیا جائے۔انہوں نے بزرگ شہریوں کے شناختی کارڈ جاری کرنے کے طریقہ کار کا جائزہ لے کر اس عمل کو جلد از جلد آگے بڑھانے کی بھی یقین دہانی کرائی۔ٹریفک کی بڑھتی ہوئی بھیڑ، بالخصوص ضلع اسپتال پلوامہ کی جانب جانے والی رابطہ سڑک پر ٹریفک کے مسائل کا نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ متعلقہ افسران کے ساتھ موقعے پر سروے کیا جائے گا تاکہ ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کی نشاندہی کی جاسکے۔انہوں نے صفائی ستھرائی برقرار رکھنے کے لیے اجتماعی ذمہ داری اور عوامی شرکت کی اہمیت پر بھی زور دیا۔صحت کی سہولیات کے حوالے سے چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ مالی طور پر کمزور بزرگ شہریوں کو طبی ہنگامی صورتحال کے دوران ضروری طبی ٹیسٹ اور تشخیصی سہولیات مفت فراہم کرنے کے انتظامات کیے جائیں۔

114
بنانے کی ہدایت دی۔بچیوں نے کھیلوں کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا، جن میں کھلی فضا میں ورزش کا مرکز، ایک چھوٹا کھیل کا میدان اور بیڈمنٹن کورٹ شامل ہیں۔ڈپٹی کمشنر نے ان مطالبات کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ بچیوں کی جسمانی صحت اور مجموعی نشوونما کے لیے کھیل کود اور تفریحی سہولیات کو مزید بہتر بنانا ضروری ہے۔آرٹ اینڈ کرافٹ کلاس روم کے دورے کے دوران بچیوں نے اپنے تخلیقی فن پارے پیش کیے۔ڈپٹی کمشنر نے ان کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے انہیں اختراعی سرگرمیوں، بالخصوص ناکارہ اشیا سے کارآمد اور خوبصورت چیزیں تیار کرنے کے منصوبوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔ان سرگرمیوں میں گتے، ریت کے فن اور دیگر اشیا کا استعمال شامل ہے۔انہوں نے متعلقہ آرٹ اینڈ کرافٹ ٹیچر کو ہدایت دی کہ بچیوں کے کام کا معیار بہتر بنایا جائے، کلاس روم کی آرائش وتزئین پر توجہ دی جائے اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے نمائشوں کا انعقاد کیا جائے۔کتب خانے میں ڈپٹی کمشنر نے دستیاب کتابوں اور فہرست کا جائزہ لیا اور بچیوں میں مطالعے کی عادت کو فروغ دینے اور ان کی عمومی معلومات میں اضافہ کرنے کے لیے اخبارات کی باقاعدہ فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔عملے کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے بچیوں کی دیکھ بھال اور نشوونما کے لیے باہمی تال میل، لگن اور ہمدردانہ رویے کی اہمیت پر زور دیا۔

115
وبہبود اور غریب عوام کی بے لوث خدمت میں گزاری اور سخت ترین حالات میں بھی اپنی موقف پر اٹل رہے اور نیشنل کانفرنس کی آبیاری کرتے رہے۔اس دوران پارٹی لیڈران نے مرحوم کے فرزند اعجاز ڈار (ضلع صدر یوتھ نیشنل کانفرنس) کیساتھ شریک غم ہونے کا اظہار کیا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



کے ایل راہل گوگواسکر کے ریکارڈ کی برابری کے لیے ایک سنچری درکار

ویلنگٹن، 21 نومبر (یو این آئی) کے ایل راہل سابق عظیم بلے باز سنیل گواسکر کے ایک بڑے ریکارڈ کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ سینا ممالک (جنوبی افریقہ، انگلینڈ، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا) میں اوپنر کی حیثیت سے اپنی ساتویں ٹیسٹ سنچری بنانے کے بعد وہ سابق ہندوستانی کپتان کے ریکارڈ کی برابری سے اب صرف ایک سنچری دور ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گواسکر نے اپنے کریئر میں جنوبی افریقہ کے خلاف ایک بھی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا تھا، کیونکہ اس وقت جنوبی افریقہ ٹیسٹ کھیلنے والا ملک نہیں تھا۔ ویلنگٹن میں نیوزی لینڈ کے خلاف راہل کی ۱۳۶ رنوں کی اننگز کے ساتھ سینا ممالک میں بطور اوپنر ان کے مجموعی رنوں کی تعداد ۱۹۳۰ ہو گئی ہے۔ انہوں نے ۱۵۱ اننگز میں ۳۸.۸ کی اوسط سے یہ رن بنائے ہیں، جن میں ۷ سنچریاں اور ۶ نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ان چاروں ممالک میں کھیلنے والے ایشیائی اوپننگ بلے بازوں میں صرف گواسکر کا ریکارڈ راہل سے بہتر ہے۔ سابق ہندوستانی اوپنر نے ۲۳۶۳ رن بنائے تھے اور ۸ سنچریاں اسکور کی تھیں۔ اس طرح راہل ان کے ریکارڈ کی برابری سے اب صرف ایک سنچری پیچھے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گواسکر نے کبھی جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ کرکٹ نہیں کھیلی، کیونکہ ان کے کھیلنے کے دور میں نسلی امتیاز کی پالیسی کے سبب جنوبی افریقہ بین الاقوامی کرکٹ سے الگ تھلگ تھا۔ اسی لیے گواسکر کا سینا ریکارڈ انگلینڈ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں قائم ہوا تھا۔ اس لحاظ سے ان چاروں ممالک کے مجموعی اعداد و شمار کی بنیاد پر راہل کے ساتھ ان کا موازنہ ایک الگ صورت حال پیش کرتا ہے۔ ویلنگٹن میں بنائی گئی یہ سنچری اس لیے بھی خاص ہے کہ اس کے ساتھ راہل ان منتخب ہندوستانی بلے بازوں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں جنہوں نے نیوزی لینڈ میں اپنی پہلی ہی ٹیسٹ اننگز میں سنچری بنائی تھی۔ وہ اس خاص فہرست میں گواسکر اور سریندر امرناتھ کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔ گواسکر نے ۱۹۷۶ میں آکلینڈ میں نیوزی لینڈ کے خلاف ۱۱۶ رن بنائے تھے، جبکہ اسی دورے پر امرناتھ نے بھی اسی شہر میں ۱۲۳ رنوں کی اننگز کھیلی تھی۔ ویلنگٹن میں راہل کے ۱۳۶ رن اس فہرست میں تازہ ترین اضافہ ہیں۔ نیوزی لینڈ میں کسی ٹیسٹ اننگز کے دوران ہندوستانی اوپنر کی جانب سے بنایا گیا یہ تیسرا سب سے بڑا اسکور بھی ہے۔ اس فہرست میں پہلے دو مقام گوتم گمبھیر کے نام ہیں، جنہوں نے ۲۰۰۹ کے دورے پر ویلنگٹن میں ۱۶۷ اور نیپئر میں ۱۳۷ رن بنائے تھے۔ سینا ممالک میں پہلے ہی ۷ سنچریاں بنا چکے راہل کے پاس اب گواسکر کی ۸ سنچریوں کی برابری کا موقع ہے۔ دوسری جانب ان کے ۱۹۳۰ رن، اس عظیم بلے باز کے مجموعی رنوں سے ۵۲۴ کم ہیں۔ یہ حالیہ کامیابی اس بات کو مزید مستحکم کرتی ہے کہ راہل بیرون ملک ہندوستان کے کامیاب ترین ٹیسٹ اوپنروں میں سے ایک ہیں۔ ان کے اعداد و شمار انہیں ملک کے عظیم ترین اوپننگ بلے بازوں کی صف میں کھڑا کرتے ہیں۔

خواجہ اور وارنر کو کمنٹری کی ذمہ داریوں سے ہٹا دیا گیا



سیلبورن، ۲۱ نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق اوپننگ بلے باز عثمان خواجہ اور ڈیوڈ وارنر کو ۲۰۱۸ کے بال ٹیمپرنگ تنازع کے دوبارہ شدت اختیار کرنے کے بعد فاکس کرکٹ کے کمنٹری پینل سے ہٹا دیا گیا ہے۔ فاکس اسپورٹس نے کہا ہے کہ بڑھتے ہوئے تنازع کے پیش نظر دونوں کمنٹیٹروں کو آئندہ چند ہفتوں کے لیے نشریاتی ذمہ داریوں سے وقف دیا جائے گا۔ تاہم، ان کی واپسی کی کوئی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے۔ آسٹریلیا نے ہفتہ کو سیلبورن کرکٹ گراؤنڈ میں انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز کا آغاز کیا۔ فاکس اسپورٹس کے ہیڈ آف کرکٹ اسٹیو کرولی نے کہا کہ حالیہ واقعات کے پیش نظر عثمان اور ڈیوڈ دونوں کو چند ہفتوں کے لیے نشریات سے دور رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ اپنے تمام کمنٹیٹروں کی حمایت کرتا ہے اور مختلف خیالات کا خیر مقدم کرتا ہے، لیکن موجودہ صورت حال میں ہر ملنے جان پر رد عمل دینے کا دباؤ دونوں کے لیے مناسب نہیں ہے۔ ادارے کی توجہ ناظرین کو آسٹریلیا کے کرکٹ سیزن کی بہترین نشریات فراہم کرنے پر ہے۔ عثمان خواجہ کی خود نوشت 'اصرار' کے بعد بال ٹیمپرنگ تنازع ایک بار پھر موضوع بحث بن گیا ہے۔ کتاب میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ۲۰۱۸ کے کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے دوران سینڈ پیپر استعمال کرنے کے منصوبے کی اطلاع صرف ان تین کھلاڑیوں تک محدود نہیں تھی جن پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ ان میں ڈیوڈ وارنر، کیمرون بینکرافٹ اور اسٹیو اسمتھ شامل تھے۔ آسٹریلیا کے ٹیسٹ کپتان پیٹ کمنز نے خواجہ کے دعووں کو 'بالکل بکواس' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا تھا۔ اس کے بعد بینکرافٹ نے اخبار 'دی ویسٹ آسٹریلین' میں ایک مضمون کے ذریعے تنازع کو مزید ہوا دی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ٹیم کے دیگر کھلاڑی بھی اس منصوبے سے واقف تھے اور کمنز سمیت گیند بازوں نے گیند کی حالت کے بارے میں بات چیت کی تھی۔ بینکرافٹ نے کمنز کی پریس کانفرنس کو وہ آخری وجہ قرار دیا جس نے انہیں بولنے پر مجبور کیا۔

مشفق الرحیم ٹیسٹ سے باہر



چٹگرام، 21 نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے قبل بنگلہ دیش کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ تجربہ کار بلے باز مشفق الرحیم گروئن (ران کے اوپری حصے) میں چوٹ کے باعث دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرا ٹیسٹ 23 نومبر سے چٹگرام میں شروع ہو گا۔ ہفتہ کو جب ٹیم کے دیگر کھلاڑی چٹگرام میں دوسرے ٹیسٹ کی تیاریوں میں مصروف تھے، اس وقت مشفق الرحیم تنہا پریکٹس کرتے نظر آئے۔ قومی ٹیم کے فزیو فرحان اسلام خان نے بتایا، "پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران مشفق الرحیم نے بائیں جانب گروئن کے حصے میں شدید درد کی شکایت کی تھی۔ ٹیسٹ کے بعد ان کا ایم آر آئی اسکین کرایا گیا، جس میں پیلوک ہڈی کے اطراف سوجن اور سوزش کی تصدیق ہوئی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "چوٹ کو مزید بڑھنے سے روکنے کے لیے انہیں فوری آرام اور خصوصی بحالی کے عمل کی ضرورت ہے۔ اسی لیے وہ دوسرے ٹیسٹ کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔

ہیری کین میدان سے باہر



میونخ، 21 نومبر (یو این آئی) انگلینڈ کی فٹبال ٹیم کے کپتان اور بائرن میونخ کے اسٹار اسٹرائیکر ہیری کین ٹخنے کی انجری کے باعث آئندہ کئی ہفتوں تک میدان سے باہر رہیں گے۔ بائرن میونخ اور کولون کے درمیان ہفتے کو کھیلے گئے بنڈس لیگا مقابلے کے دوران ہیری کین کے بائیں ٹخنے کے لیگامنٹس متاثر ہوئے۔ وہ میچ کے 20ویں منٹ میں حریف کھلاڑی جوئل شانیڈ کے ساتھ ٹکرانے کے بعد زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کچھ دیر کھیل جاری رکھنے کی کوشش کی، تاہم بعد میں میدان سے باہر چلے گئے۔ بائرن میونخ نے اپنے بیان میں تصدیق کی کہ انگلینڈ کے کپتان کے بائیں ٹخنے کا شدید موچ (لیگامنٹ پھٹ) گیا ہے، جس کے باعث وہ کئی ماہ تک ٹیم کو دستیاب نہیں ہوں گے۔ ہیری کین کی انجری انگلینڈ کی قومی ٹیم کے لیے بھی بڑا دھچکا ہے۔ انگلینڈ کو مارچ میں نیشنز لیگ کے کوارٹر فائنل میں ناروے کا سامنا کرنا ہے۔

مگر بڑے مقابلوں میں دباؤ برداشت نہیں کر پاتی، آفتاب خان



پشاور، 21 نومبر (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کوچ اور فرسٹ کلاس کرکٹر آفتاب خان نے کہا ہے کہ پاکستانی ٹیم کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے، تاہم یہ ٹیم رفعت زیادہ تر دو طرفہ سیریز تک محدود دکھائی دیتی ہے۔ بڑے عالمی مقابلوں میں ٹیم اکثر توقعات کے مطابق کارکردگی دکھانے میں ناکام رہتی ہے اور دباؤ کو مؤثر انداز میں برداشت نہیں کر پاتی۔ ان کے مطابق نوجوان کھلاڑیوں کی آمد سے ٹیم میں مثبت تبدیلی آئی ہے، تاہم انہیں جدید کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق تربیت دے کر مزید نکھارنے کی ضرورت ہے۔ ایکسپریس نیوز سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے سابق فیلڈنگ کوچ آفتاب خان نے کہا کہ خیبر پختونخوا، بالخصوص پشاور میں کرکٹ کا بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، جس کا عملی مظاہرہ مقامی مقابلوں اور قومی و بین الاقوامی لیگوں میں صوبے کے کھلاڑیوں کی بڑھتی ہوئی نمائندگی سے ہوتا ہے۔ یہ صوبے کی کرکٹ کے لیے مثبت پیش رفت ہے، تاہم یہ پیش رفت زیادہ تر دو طرفہ سیریز تک محدود دکھائی دیتی ہے۔ بڑے عالمی مقابلوں میں ٹیم اکثر توقعات کے مطابق کارکردگی دکھانے میں ناکام رہتی ہے اور دباؤ کو مؤثر انداز میں برداشت نہیں کر پاتی۔ ان کے مطابق نوجوان کھلاڑیوں کی آمد سے ٹیم میں مثبت تبدیلی آئی ہے، تاہم انہیں جدید کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق تربیت دے کر مزید نکھارنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر صوبے میں جدید کرکٹ کے تقاضوں سے واقف کوچز کی خدمات حاصل کی جائیں اور نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مطابق تربیت اور مشقوں کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

چنئیین اور پنجاب ایف سی کا مقابلہ ڈرا



چنئی، 21 نومبر (یو این آئی) چنئی کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے انڈین سپر لیگ 2026-27 سیزن کے 13ویں مقابلے میں چنئیین ایف سی اور پنجاب ایف سی کے درمیان میچ 1-1 سے ڈرا ہو گیا۔ 13ویں ہفتے میں کھیل پر بھوک کے اون گول کی بدولت میزبان چنئیین نے برتری حاصل کر لی تھی، لیکن 31ویں منٹ میں رائیل مبی بولی نے گول کر کے پنجاب ایف سی کو برابری دلا دی۔ اس نتیجے کے بعد پنجاب ایف سی پانچ میچوں میں 8 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں پانچویں مقام پر برقرار ہے، جبکہ چنئیین ایف سی چھ میچوں میں 6 پوائنٹس کے ساتھ ساتویں مقام پر آ گئی ہے۔

لکشیا سین کی مسلسل 13 جیت کا سلسلہ ٹوٹا



ہانگ کانگ، 21 نومبر (یو این آئی) ہانگ کانگ اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز سیمی فائنل میں ہفتہ کو ہندوستان کے لکشیا سین کو ڈنمارک کے اینڈرس انٹونسن کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے ساتھ ہی ان کی مسلسل 13 میچوں میں جیت کا سلسلہ بھی ختم ہو گیا۔ مردوں کے ڈبلز سیمی فائنل میں ساتوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی شکست کے بعد ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم بھی اختتام پذیر ہو گئی۔ عالمی درجہ بندی میں 11ویں مقام پر موجود لکشیا سین کو دنیا کے تیسرے نمبر کے کھلاڑی اور تیسری سیڈ انٹونسن نے 42 منٹ میں 21-13، 21-13 سے شکست دی۔ لکشیا نے پہلے گیم میں 7-6 کی برتری حاصل کی، لیکن انٹونسن نے وقفے تک 11-8 کی سبقت بنا لی اور پہلا گیم 21-13 سے جیت لیا۔ دوسرے گیم میں بھی ڈنمارک کے کھلاڑی نے 8-3 کی برتری حاصل کر کے مقابلے پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا۔ میچ کے بعد لکشیا نے کہا کہ حریف کھلاڑی کی رفتار کا مقابلہ کرنا ان کے لیے کافی مشکل رہا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ دو ہفتوں سے ان کے دونوں پیر تکلیف کا شکار ہوئے تھے اور اس کا اثر کھیل پر پڑا۔ ان کے مطابق، ریلیوں کے دوران وہ بے صبر بھی ہو گئے تھے۔ اس شکست کے بعد انٹونسن کے خلاف لکشیا کا ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ 6-3 ہو گیا ہے۔ لکشیا اس ٹورنامنٹ میں مسلسل 13 میچ جیت کر پہنچے تھے۔ انہوں نے اس ماہ کے آغاز میں ہائیلو اوپن اور کوما موٹو ماسٹرز جاپان کے خطاب جیتے تھے۔

راؤنڈ گلاس ہاکی اکیڈمی نے جیت درج کی



موہالی، 21 نومبر (یو این آئی) راؤنڈ گلاس ہاکی اکیڈمی نے پنجاب ہاکی لیگ کے تیسرے سیزن کے تیسرے دن اسپورٹس ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف مہالی ناڈو (ایس ڈی اے ایم) کو 10-0 سے شکست دے کر مسلسل دوسری کامیابی حاصل کی۔ نول ٹاٹا ہاکی اکیڈمی، جوشیدپور نے بھی مسلسل دوسری جیت درج کی، جبکہ اڈیشہ نول ٹاٹا ہاکی ہائی پرفارمنس سینٹر نے گورنمنٹ ہاکی اکیڈمی، سوئی پت کو 1-0 سے ہرا کر فاتحانہ آغاز کیا۔ میزبان راؤنڈ گلاس نے ابتدا ہی سے ایس ڈی اے ایم کے خلاف جارحانہ کھیل پیش کیا۔ جرمن سنگھ نے ساتویں منٹ میں پہلا گول کیا، جبکہ انگرش نے 13ویں اور انوراگ نے 14ویں اور 15ویں منٹ میں گول کر کے پہلے کوارٹر تک ٹیم کو 3-0 کی برتری دلا دی۔ پرنس سنگھ نے 26ویں منٹ میں پنالٹی کارنر اور 28ویں منٹ میں فیلڈ گول کر کے اسکور 5-0 کر دیا۔ تیسرے کوارٹر میں دیندر سنگھ نے 43ویں اور 45ویں، جبکہ جرمن سنگھ نے 49ویں منٹ میں گول کیا۔ دیپک پریت سنگھ نے 56ویں منٹ میں دسویں گول کے ساتھ ٹیم کی بڑی جیت یقینی بنائی۔ یہ لیگ کی تاریخ کی مشترکہ طور پر سب سے بڑی جیت ہے۔

ہر دوئے پر 40 فیصد جرمانہ

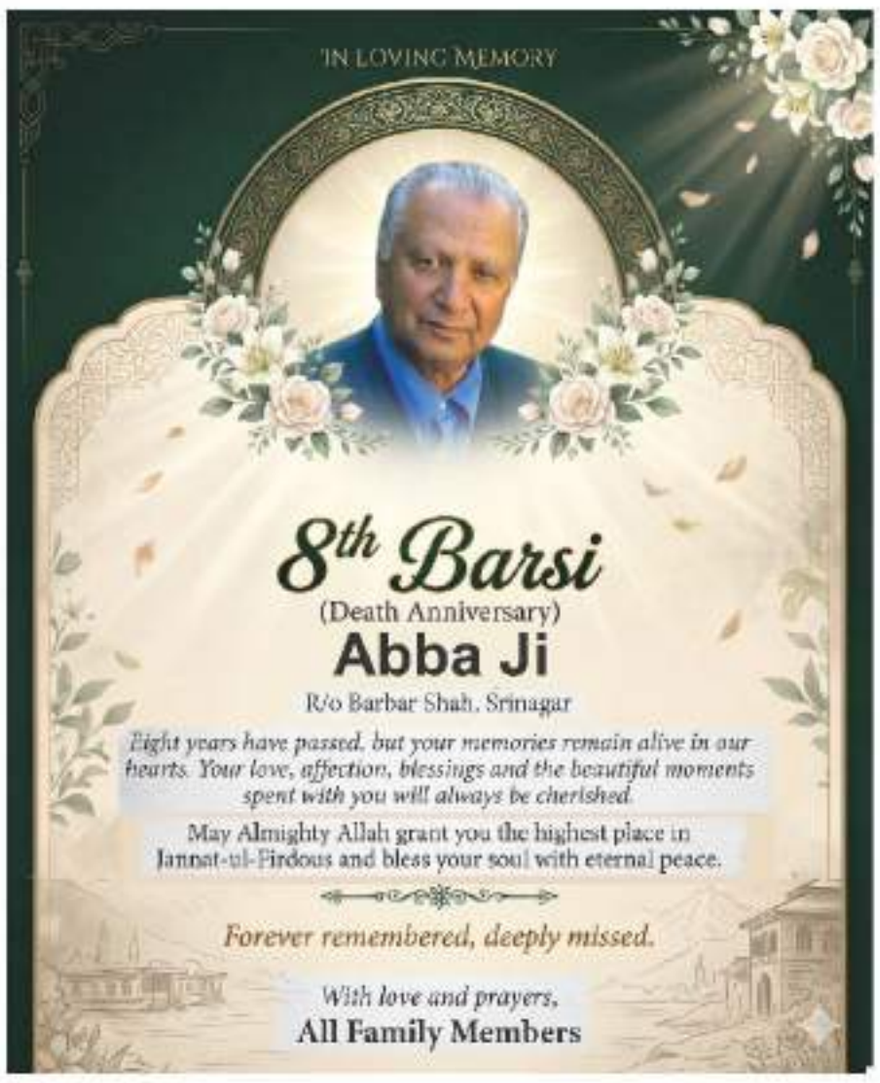


دبئی، 21 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کے بلے باز توحید ہردوئے کو آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی سطح اول کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا ہے، جس کے بعد ان پر میچ فیس کا 40 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ بدھ کو جوہانسبرگ میں جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران پیش آیا۔ ہردوئے کو کھلاڑیوں اور معاون عملے کے لیے آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی شق 2.8 کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا گیا۔ یہ شق بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے سے عدم اتفاق ظاہر کرنے سے متعلق ہے۔ ان کے ڈسپلنری ریکارڈ میں دو ڈی میرٹ پوائنٹس بھی شامل کیے گئے ہیں۔ گزشتہ 24 ماہ کے دوران یہ ان کی پہلی خلاف ورزی ہے۔ یہ واقعہ ٹرائب روشنی کے باعث کھیل روکے جانے کے بعد پیش آیا، جب میدان پر موجود امپائر احسان رضا اور الیکس وارف بنگلہ دیشی ٹیم کے ڈریسنگ روم کی بالکونی کے قریب سے گزر رہے تھے۔ ہردوئے نے امپائروں کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کھیل پہلے ہی روک دیا جانا چاہیے تھا۔ انہوں نے امپائروں سے جارحانہ اور نامناسب انداز میں بات کی۔ ہردوئے نے اپنی غلطی تسلیم کر لی اور میچ ریفری جیف کرو کے سامنے اپنی خلاف ورزی قبول کر لی، جس کے باعث باقاعدہ سماعت کی ضرورت نہیں پڑی۔

لیہمن نے سینڈ پیپر سازش سے لاعلمی کا ایک بار پھر اظہار کیا



میلبورن، 21 نومبر (یو این آئی) مینڈیٹ پیپر گیٹ اسکینڈل کے وقت آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ رہنے والے ڈیرن لیہمن نے ایک بار پھر اس سازش سے لاعلمی ظاہر کی ہے۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان پہلے ٹی ۲۰ میچ کے دوران اے بی سی کی نشریات میں بات کرتے ہوئے لیہمن نے کہا کہ ان کا موقف آج بھی وہی ہے اور انہیں نہیں معلوم تھا کہ سینڈ پیپر کا استعمال کیا جائے گا۔ لیہمن نے کہا، 'دبال ٹیمپرنگ کا واقعہ انتہائی برا دور تھا۔ ہم سب سے غلطیاں ہوئیں۔ ہمیں اب آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ سب کے لیے مشکل ہے۔' دسال ہی میں کئی کھلاڑیوں کے انکشافات، جن میں اشتہار 'دی ویسٹ آسٹریلین' میں کیمرون بینکرافٹ کا ۴ ہزار الفاظ پر مشتمل مضمون بھی شامل ہے، نے اس اسکینڈل کو دوبارہ موضوع بحث بنا دیا ہے۔ بینکرافٹ نے الزام لگایا ہے کہ دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن ٹی بریک کے دوران لیہمن اور اس وقت کے بولنگ کوچ ڈیوڈ سیکر اس سازش پر متفق ہو گئے تھے۔ ان الزامات کے بارے میں پوچھے جانے پر لیہمن نے کہا، 'دمجھے وہ بات چیت یاد نہیں ہے۔ آخرکار یہ ساڑھے آٹھ سال پرانی بات ہے۔ آپ کو ان لوگوں سے پوچھنا ہو گا۔ میرا اپنا موقف ہے اور میں اسی پر قائم ہوں۔' دا اسکینڈل کے بعد استعفیٰ دینے والے لیہمن نے اس واقعے کے ذہنی اور جذباتی اثرات پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا، 'دساڑھے آٹھ سال پہلے کا یہ واقعہ ہے۔ مجھے ایسے حالات کے بارے میں بات کرنا پسند نہیں، لیکن میں انتہائی مشکل دور سے گزرا تھا، جس کا آپ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ مجھے معمول کی زندگی میں واپس آنے میں شاید تین چار سال لگ گئے۔ میں دوبارہ اس دور میں نہیں جانا چاہتا اور صرف آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہوں۔' دا اس دور کو تکلیف دہ قرار دیتے ہوئے لیہمن نے خارج ختم کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ سبھی لوگ ایک مشکل وقت سے گزر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'دا اس وقت مجھے تمام لوگوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے افسوس ہے۔ سوشل میڈیا پر انتہائی تلخ اور سخت باتیں کہی جا رہی ہیں۔ نفرت صاف نظر آ رہی ہے۔ ۲۰۱۸ کے بعد سے میں نے ایسا کچھ نہیں دیکھا۔ ہر کسی کا درد دوبارہ تازہ ہو رہا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ لوگ اس وقت بہت مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔' دلیہمن نے مزید کہا، 'دکچھ باتیں کئی لوگوں کو گہری چوٹ پہنچا رہی ہیں۔ ہاں، غلطیاں ہوئی تھیں۔ آپ اپنی طرف سے زیادہ سے زیادہ معافی مانگتے ہیں اور آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں صرف اپنی بات کر سکتا ہوں۔ کاش ہم نے چیزیں مختلف انداز میں کی ہوتیں اور حدود پار نہ کی ہوتیں۔ جب ہم اس صورت حال تک نہیں پہنچتے۔ مجھے اس کی ذمہ داری قبول کرنی ہو گی۔ میرا موقف یہی ہے۔' د



آسٹریلیا نے انگلینڈ کو تین وکٹوں سے شکست دی

گیند بازی میں شاندار کارکردگی دکھانے والے نکھل چودھری کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا



میلبورن، ۲۱ نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا نے انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹی ۲۰ میچ میں ہفتہ کو سنسنی خیز مقابلے میں اپنا تحمل برقرار رکھتے ہوئے ایک گیند باقی رہتے تین وکٹوں سے کامیابی حاصل کی اور سیریز میں ۱-۰ کی برتری بنالی۔ آسٹریلیا نے انگلینڈ کے نو وکٹوں پر ۱۸۷ رن کے اسکور کے جواب میں ۱۹٫۵ اوور میں سات وکٹوں پر ۱۹۱ رن بنا کر دلچسپ فتح حاصل کی۔ نکھل چودھری (۲۶) اور جیک ایڈورڈز (ناٹ آؤٹ ۲۵) کی اہم اننگز کی بدولت آسٹریلیا نے سیریز کے پہلے میچ میں انگلینڈ کو شکست دی۔ جیک فریزر میک گرک کے جلد آؤٹ ہونے سے آسٹریلیا کو ابتدائی جھٹکا لگا، لیکن اپنا پہلا میچ کھیل رہے سیم ہارپر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے تیزی سے ۳۲ رن بنا کر میزبان ٹیم کو پاور پلے میں بہترین آغاز فراہم کیا۔ ان کے آؤٹ ہونے کے بعد چودھری نے اہم شراکتیں قائم کیں، پہلے کپتان مچل مارش (۳۷) کے ساتھ اور پھر ٹم ڈیوڈ (۲۰) کے ساتھ۔ آسٹریلیا نے درمیانی اوورز میں چند وکٹیں گنوا دیں، لیکن دوسرے سرے پر کھیل چودھری ڈٹے رہے۔ وہ مسلسل باؤنڈری لگاتے رہے اور اپنی ٹیم کو جیت کی دوڑ میں برقرار رکھا۔ چودھری کے آؤٹ ہونے کے بعد جیک ایڈورڈز نے اہم اننگز کھیلی اور آخری اوور میں آسٹریلیا کو فتح سے ہمکنار کیا۔ اس سے قبل گیند بازی میں بھی شاندار کارکردگی دکھانے والے کھیل چودھری کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔

ایشیائی کھیلوں کے تمغہ یافتگان کی عزت افزائی



ممبئی، ۲۱ نومبر (یو این آئی) ایٹیٹ اسپورٹس مینجمنٹ نے 'پارٹ آف گولڈ' پروگرام کے تحت ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ میں تمغے جیتنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں وتھیا راماراج، گرندرویر سنگھ، ہرپتا بھدرا اور اسلم انعام دار کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر ان کی کامیابیوں کے ساتھ جدوجہد، قربانی، عزم اور ٹیم ورک کو بھی سراہا گیا۔ اسپورٹس پریزنٹر جتن سپرو کی میزبانی میں منعقدہ خصوصی گفتگو کے دوران کھلاڑیوں نے اپنی کامیابیوں، چیلنجز اور یادگار لمحات کے تجربات شیئر کیے۔ وتھیا راماراج نے خواتین کی ۴×۴۰۰ میٹر ریلے میں سونے، مکسڈ ۴×۴۰۰ میٹر ریلے میں چاندی اور ۴۰۰ میٹر ہرڈلز میں کانسے کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے ۵۴٫۷۵ سیکنڈ کی کارکردگی کے ساتھ قومی ریکارڈ بھی قائم کیا اور پی ٹی اوشا کا دیرینہ ریکارڈ توڑ دیا۔ گرندرویر سنگھ اور ہرپتا بھدرا نے مکسڈ ۴×۱۰۰ میٹر ریلے میں کانسے کا تمغہ جیتا، جبکہ ہرپتا نے خواتین کی ۴۰۰ میٹر دوڑ میں بھی کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ اسلم ہندوستانی مرد کبڈی ٹیم کا حصہ تھے، جس نے پورے مقابلے میں ناقابل شکست رہتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتا۔ ایٹیٹ اسپورٹس مینجمنٹ کے بانی نشانت دیال نے کہا کہ ہر تمغے کے پیچھے برسوں کا نظم وضبط، قربانی اور استقامت ہوتا ہے۔ 'پارٹ آف گولڈ' کے ذریعے ان کھلاڑیوں اور ان کے اہل خانہ کی محنت اور جدوجہد کو پہچان دینا ہمارا مقصد ہے۔ وتھیا راماراج نے کہا کہ خواتین کی ۴×۴۰۰ میٹر ریلے میں سونے کا تمغہ جیتنا ان کے لیے ناقابل فراموش لمحہ تھا۔ ایٹیٹ اسپورٹس مینجمنٹ کی نیہا مودی نے کہا کہ ان کا ادارہ اپنے فاؤنڈیشن کے ذریعے خاص طور پر ایتھلیٹکس میں نچلی سطح کے کھلاڑیوں کی مدد اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے کام کر رہا ہے۔

جوڈو چیمپئن شپ 7 دسمبر سے



جموں، 21 نومبر: ** سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ** جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کی جانب سے 7 دسمبر 2026 کو جوڈو ہال، انڈور اسپورٹس کمپلیکس، ایم اے اسٹیڈیم جموں میں یوٹی سینئر بوائز اینڈ گرلز جوڈو چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس چیمپئن شپ کا اہتمام جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے کیا جائے گا۔ مقابلے کا بنیادی مقصد نشاکت بھارت ابھیان کے تحت منشیات کے مضر اثرات کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا اور نوجوانوں کو منشیات سے دور رہنے کے لیے کھیلوں کو ایک مثبت متبادل کے طور پر اپنانے کی ترغیب دینا ہے۔ چیمپئن شپ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے منتخب جوڈو کھلاڑیوں کو سینئر نیشنل جوڈو چیمپئن شپ میں شرکت کا موقع فراہم کیا جائے گا، جو اترا کھنڈ میں منعقد ہوگی۔ جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر یوٹی کے تمام جوڈو کھلاڑیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ کوچز سے رابطہ کریں اور انٹری فارم کے ساتھ اپنا آدھار کارڈ بھی ہمراہ رکھیں، تاکہ چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ اس اقدام کے ذریعے نوجوانوں میں کھیلوں کے فروغ، صحت مند طرز زندگی اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے پیغام کو عام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

سکول گیمز شیز ان قادر کا شاندار سفر



اننت ناگ، 21 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ** جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے خوبصورت قصبے اچھبل سے تعلق رکھنے والے نوجوان کرکٹر شیزان قادر نے اپنی محنت، لگن اور غیر معمولی صلاحیتوں کے بل پر کھیلوں کے میدان میں ایک نمایاں کامیابی حاصل کرکے نہ صرف اپنے تعلیمی ادارے بلکہ پورے علاقے کا نام روشن کیا ہے۔ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول اچھبل کے اس ہونہار طالب علم نے 70ویں نیشنل اسکول گیمز میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کرکے ایک اہم سنگ میل عبور کیا ہے۔ شیزان قادر کی یہ کامیابی اس اعتبار سے بھی خصوصی اہمیت رکھتی ہے کہ وہ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول اچھبل کے پہلے طالب علم بن گئے ہیں، جنہیں اس باوقار قومی سطح کے کھیل مقابلے میں جموں و کشمیر کی ٹیم میں جگہ حاصل کرنے کا اعزاز ملا ہے۔ ان کی کامیابی نے جنوبی کشمیر کے دیہی علاقوں کے طلبہ میں نئی امید، حوصلہ اور کھیلوں کے تئیں جوش و جذبہ پیدا کیا ہے۔ وکٹ کیپر اور بلے باز کی حیثیت سے کھیلنے والے شیزان نے اپنی کھیلوں کی سرگرمیوں کا آغاز بنیادی سطح سے کیا اور مسلسل محنت و بہتر کارکردگی کے ذریعے زونل، ضلعی اور یوٹی سطح کے مختلف مقابلوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ہر مرحلے پر ان کی کارکردگی نے انہیں مزید آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا، جس کے نتیجے میں انہیں 70ویں نیشنل اسکول گیمز میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کا موقع ملا۔

طالبات پانچ روزہ ٹریکنگ کیمپ کے لیے پہلگام روانہ



کولگام، ۲۱ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (ADDC) کولگام الطاف احمد خان نے آج منی سیکرٹریٹ کولگام سے ۱۰۰ سے زائد نوجوان طالبات کے ایک گروپ کو پانچ روزہ ٹریکنگ کیمپ کے لیے پہلگام روانہ کیا۔ اس کیمپ کا اہتمام محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کولگام کی جانب سے کیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد نوجوان لڑکیوں کو ایڈونچر اسپورٹس کی جانب راغب کرنے کے ساتھ ساتھ بیرونی سرگرمیوں کے ذریعے ان کی جسمانی قوت برداشت اور خود اعتمادی میں اضافہ کرنا ہے۔ کیمپ کے دوران شرکاء کو ٹیم ورک، نظم وضبط اور خود انحصاری جیسی صلاحیتیں فروغ دینے کا موقع بھی فراہم ہوگا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ADDC الطاف احمد خان نے پروگرام کے انعقاد اور کھیلوں و مہم جوئی پر مبنی سرگرمیوں کے ذریعے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے پر محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی سراہنا کی۔ انہوں نے طالبات پر زور دیا کہ وہ اس کیمپ سے بھرپور استفادہ کریں اور کھیلوں سمیت دیگر تعمیری سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو سماجی برائیوں اور منفی اثرات سے دور رہنے کی بھی تلقین کی۔

کٹھوعہ سائیکلتھون 2026 کے لیے 860 سے زائد رجسٹریشن



کٹھوعہ، ۲۱ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: کٹھوعہ میں پہلی مرتبہ منعقد ہونے والے سائیکلتھون ۲۰۲۶ کے سلسلے میں اسپورٹس اسٹیڈیم کٹھوعہ میں منعقدہ بب ایکسپو (Bib Expo) کو سائیکلنگ کے شوقین افراد اور رجسٹرڈ شرکاء کی جانب سے زبردست پذیرائی حاصل ہوئی، جہاں اس ایونٹ کے لیے ۸۶۰ سے زائد افراد نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ یہ سائیکلتھون کل منعقد ہوگا۔ اسپورٹس اسٹیڈیم کٹھوعہ میں منعقدہ ایک روزہ بب ایکسپو کے دوران شرکاء میں سائیکلتھون کی سرکاری ٹی شرٹس اور ریس بب تقسیم کیے گئے، تاکہ وہ اس اہم کھیل مقابلے سے قبل ضروری رسمی کارروائیاں مکمل کر سکیں۔ دن بھر شرکاء کی بڑی تعداد ریس کٹس حاصل کرنے کے لیے مقام پر پہنچتی رہی، جس سے ضلع کے نوجوانوں اور شہریوں میں سائیکلنگ، جسمانی صحت اور کھلی فضا میں کھیلوں کی سرگرمیوں کے تئیں بڑھتے ہوئے جوش و خروش کا اظہار ہوا۔ ایکسپو کے دوران شرکاء کو ایونٹ کے انتظامات، مختلف ریس کیٹیگریز اور سائیکلتھون کے بنیادی مقاصد سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اختتامی کٹھوعہ سائیکلتھون کا انعقاد ضلعی انتظامیہ کٹھوعہ کی جانب سے بائیسیکل فار پیس کلب اور دیگر متعلقہ اداروں کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ اس اقدام کا مقصد عوامی شرکت کے ذریعے جسمانی صحت، سڑکوں کی حفاظت، ماحولیاتی تحفظ، پائیدار نقل و حمل اور منشیات سے پاک معاشرے کے تصور کو فروغ دینا ہے۔ ۸۶۰ سے زائد رجسٹریشن کے ساتھ اس ایونٹ نے پورے ضلع میں خاصا جوش و خروش پیدا کیا ہے، جہاں سائیکلنگ کے شوقین افراد، نوجوان شرکاء اور صحت کے حوالے سے باشعور شہری ایک اجتماعی کھیل سرگرمی میں حصہ لینے کے لیے تیار ہیں۔ توقع ہے کہ سائیکلتھون میں مختلف عمر کے گروپوں اور کیٹیگریز سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے، جس سے شہر میں کھیلوں کا جوش و جذبہ اور عوامی سرگرمیوں کا ایک خوشگوار ماحول دیکھنے کو ملے گا۔ ضلعی انتظامیہ نے تمام شرکاء سے اپیل کی ہے کہ وہ صبح ٹھیک ۶:۰۰ بجے اسپورٹس اسٹیڈیم کٹھوعہ میں رپورٹ کریں اور سائیکلتھون کے محفوظ، منظم اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ تمام ہدایات پر عمل کریں۔

جے اینڈ کے امپارڈ میں دوروزہ بیڈمنٹن چیمپئن شپ کا آغاز



سرینگر، ۲۱ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ مینجمنٹ، پبلک ایڈمنسٹریشن اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (J&K IMPARD) کی جانب سے اپنے مین کیمپس سرینگر میں ۲۱ اور ۲۲ نومبر ۲۰۲۶ کو دو روزہ بیڈمنٹن چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس چیمپئن شپ میں تینوں خدمات سے تعلق رکھنے والے وہ افسران تربیت (Officer Trainees) حصہ لے رہے ہیں، جو ادارے میں منعقدہ فاؤنڈیشن کورس کے تحت تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ اس چیمپئن شپ کا مقصد افسران تربیت کی ہمہ جہت ترقی، جسمانی صحت، ذہنی تحمل، ٹیم ورک اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ ادارے کی جانب سے اس اقدام کو پیشہ ورانہ تربیت میں کھیلوں اور غیر نصابی سرگرمیوں کی اہمیت اجاگر کرنے کی ایک کوشش قرار دیا گیا ہے۔ چیمپئن شپ کا افتتاح ڈائریکٹر جنرل جے اینڈ کے امپارڈ شالین کبرا نے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کھیل نظم وضبط، قیادت کی صلاحیت، مشکلات کا مقابلہ کرنے کے جذبے، باہمی احترام اور صحت مند مسابقت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ خصوصیات ان افسران کے لیے بھی انتہائی ضروری ہیں، جنہیں عوامی انتظامیہ، مالیاتی نظم و نسق اور قانون نافذ کرنے جیسے اہم شعبوں میں ذمہ داریاں انجام دینی ہوتی ہیں۔ شالین کبرا نے ادارے کے اس عزم کا اعادہ کیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شیر و کام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوص کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیلوں کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا ہاتھ تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ملت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاقہ مقابل نوع جنس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور تیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی تضاد نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی نوع جنس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781